www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

TITLE APPLY Vol:01 Issue:178 05.07.2025 **SATURDAY** Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۷۸ / سنیچر/ ۵ / جولائی ۲۰۲۵ / مطابق / ۹ / محرم الحرام / ۱۴۴۷ھ / صفحات:08

بہار میں ووٹر لسٹ میں نام شامل کرانے کے لیے پریشان لوگوں کی بات نہیں سن رہی ریاستی حکومت: کانگریس

نئی دہلی، 04 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے الیکشن کمیشن کے حکم کے بعد فہرست میں نام شامل کرانے کے لیے افراتفری کا ماحول ہے لیکن ریاستی حکومت عوام کو راحت دینے کو تیار نہیں ہے۔ ایک خبر کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے جمعہ کو کہا کہ دیہات میں لوگوں کو ووٹر لسٹ میں اپنا نام شامل کرانے میں پریشانی کا سامنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے گاؤں سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے نام کا حوالہ دیتے ہوئے خبر میں کہا گیا کہ اس کے پاس ووٹر کارڈ، منریگا جاب کارڈ اور آدھار کارڈ ہے لیکن اس کا نام سال 2003 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے، اس لیے وہ اس بار فہرست میں اپنا نام شامل کرانے کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔ مسٹر وینو گوپال نے کہا کہ ریاست بھر میں لوگوں کو اس طرح کے مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے بڑی مشکل یہ ہے کہ کانگریس سمیت پوری اپوزیشن الیکشن کمیشن کو خط لکھ رہی ہے اور ووٹر نظر ثانی فہرست سے متعلق مسائل کے سلسلے میں اس سے ملاقات بھی کر رہی ہے، لیکن کمیشن ان کی بات سننے کو تیار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت عوام پر ظلم کرنے کی ماہر ہے۔ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی لاکھوں ووٹروں کو ان کے حق رائے دہی سے محروم کرنے کے لیے ایک خوفناک قدم ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ووٹر لسٹ میں نام شامل کرانے کے لیے پریشان ہو رہے ہیں اور حکومت سن نہیں رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے، وہ اس مضحکہ خیز مشق کو فوری طور پر بند کر دیں۔

ٹاٹا پاورر رینیوایبل نے پہلی سہ ماہی میں 589,45 روف ٹاپ سولر پلانٹس لگائے، 416 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) ٹاٹا پاور کمپنی لمیٹڈ (ٹاٹا پاور) کی ذیلی کمپنی ٹاٹا پاورر رینیوایبل انرجی لمیٹڈ (ٹی پی آر ای ایل) نے رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں 589,45 چھتوں پر شمسی توانائی کے سولر پلانٹس لگائے ہیں اور ریکارڈ قائم کردیا ہے، جس میں 416 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ ٹی پی آر ای ایل جو ملک کی نمبر ایک کمپنی ہونے کا دعویٰ کرتی ہے، کمپنی نے جمعہ کے روز ایک ریلیز میں یہ معلومات فراہم کی ہیں۔ گذشتہ سال کمپنی نے 838,8 چھتوں پر سولر پلانٹس کی تنصیب کی تھی۔ اس طرح کمپنی نے سال بہ سال 416 فیصد اضافے کے ساتھ زبردست مظاہرہ کیا ہے۔ سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی کے اختتام تک، ٹی پی آر ای ایل نے ملک بھر میں کل 443,04,2 چھتوں پر شمسی تنصیبات نصب کیں، جن کی مجموعی طور پر 3400 میگاواٹ سے زیادہ شمسی توانائی کی پیداوار کی گنجائش ہے۔ ٹی پی آر ای ایل 400 سے زیادہ شہروں میں پھیلے 604 چینل پارٹنرز کے مضبوط نیٹ ورک کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس نے 560 شہروں میں 240 زیادہ پارٹنرز کو بھی شامل کیا ہے۔

سپریم کورٹ نے ایچ ڈی ایف سی کے سی ای او جگدیشن کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کیا

نئی دہلی، 04 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو ایچ ڈی ایف سی بینک کے سی ای او اور منیجنگ ڈائریکٹر ششیدھر جگدیشن کے خلاف ممبئی میں درج دھوکہ دہی اور جعلسازی کے معاملے کے خلاف دائر کی گئی عرضی کو خارج کردیا۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آر مہادیون کی تعطیلی بنچ نے عرضی گزار سے کہا کہ وہ بامبے ہائی کورٹ سے رجوع کریں، جہاں یہ معاملہ پہلے ہی زیر التوا ہے۔ بنچ نے کہا کہ امید ہے کہ ہائی کورٹ 14 جولائی کی پہلے سے طے شدہ تاریخ کو کیس کی سماعت کرے گا۔ سینئر وکیل مکل روہتگی نے عرضی گزار کی طرف سے عدالت عظمیٰ میں حاضر ہوکر ہائی کورٹ کی جانب سے عرضی کی سماعت تک کارروائی سے عبوری تحفظ مانگا۔ انہوں نے کہا، ''میں ایک نامور بینک کا ایم ڈی ہوں۔ میرا اس (دھوکہ دہی) سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ ٹرسٹیوں (لیلاوتی کیرتی لال مہتا میڈیکل ٹرسٹ کے ممبران) کے درمیان ذاتی اختلاف کی وجہ سے ایک غیر ضروری مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ بینک کو نقصان ہو رہا ہے اور مجھے ذاتی طور پر پریشان کیا جا رہا ہے۔'' مسٹر روہتگی نے یہ بھی بتایا کہ ان کی عرضی پر تین ہفتوں تک سماعت نہیں ہو سکی کیونکہ ہائی کورٹ کے کئی بنچوں نے خود کو کیس کی سماعت سے الگ کرلیا تھا۔ شکایت کنندہ ٹرسٹ کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ فریقین کی رضامندی سے کیس 14 جولائی کو بامبے ہائی کورٹ میں درج کیا گیا تھا۔ بنچ نے کہا، ''ہمیں آپ کی صورت حال سے ہمدردی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ کئی بنچوں نے خود کو الگ کرلیا اور آپ کی عرضی کو بار بار درج کیا گیا لیکن اس کی سماعت نہیں ہو سکی۔ تاہم، اب جب یہ درج ہو چکی ہے تو ہمارے لیے مداخلت کرنا نامناسب ہوگا۔'' بنچ نے کہا کہ چونکہ اس معاملے کی سماعت کے لیے 14 جولائی مقرر کی گئی ہے، لہٰذا عرضی گزار کو واپس جا کر تمام نکات پر بحث کرنی چاہیے اور اگر کوئی سماعت نہیں ہوئی تو وہ واپس آ سکتے ہیں۔ بامبے ہائی کورٹ نے 30 جون کو مسٹر جگدیشن کی عرضی پر فوری سماعت کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اس معاملے پر 14 جولائی کو غور کرے گی۔ فوری راحت نہ ملنے پر انہوں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ مسٹر جگدیشن پر لیلاوتی کیرتی لال مہتا میڈیکل ٹرسٹ نے دھوکہ دہی اور جعلسازی کا الزام لگایا تھا۔ یہ ٹرسٹ ممبئی کا مشہور لیلاوتی ہسپتال چلاتا ہے۔ الزام ہے کہ مسٹر جگدیشن نے چیتن مہتا گروپ کو ٹرسٹ کی انتظامیہ پر غیر قانونی اور غلط کنٹرول برقرار رکھنے میں مالی مشورہ دینے کے عوض مبینہ طور پر 05.2 کروڑ روپے کی رشوت لی تھی۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک معروف نجی بینک کے سربراہ کے طور پر اپنے عہدے کا غلط استعمال کرتے ہوئے ایک ادارے کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی۔

عوامی جگہ پر کچرا پھینکنے کی پاداش میں پی این بی پر 500,13 روپے کا جرمانہ

چنڈی گڑھ، 4 جولائی (یو این آئی) چنڈی گڑھ میونسپل کارپوریشن نے جمعہ کو سیکٹر 17 میں واقع پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) پر عوامی جگہ پر کچرا پھینکنے اور کچرے کو غلط طریقے سے ٹھکانے لگانے پر 500,13 روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ یہ چالان، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ رولز کے تحت جاری کیا گیا، ایم سی سی چالان ٹیم کی جانب سے ایک کھلی جگہ پر کچرے کا ڈھیر دریافت ہونے کے بعد جاری کیا گیا۔ ایم سی سی کی ٹیم نے پھینکے گئے کوڑے کا مکمل معائنہ کیا اور متعلقہ بینک سے متعلق پرچیاں حاصل کیں جس سے کوڑے کے ذرائع کی تصدیق ہوئی۔ ایم سی سی کمشنر امت کمار نے شہر کے رہائشیوں کے ساتھ ساتھ تمام تجارتی اور ادارہ جاتی اداروں کو سختی سے تنبیہ کی ہے کہ وہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے قوانین پر سختی سے عمل کریں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ عوامی مقامات پر کسی بھی قسم کی کوڑا کرکٹ پھینکنے یا حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے گی۔

فارسی کے کلاسیکی متون اور ادبیات کے تراجم کی اشاعت وقت کی اہم ضرورت: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے صدر دفتر میں آج فارسی پینل کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت پروفیسر چندر شیکھر (سابق صدر شعبہ فارسی، دہلی یونیورسٹی) نے کی۔ میٹنگ میں قومی کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد شمس اقبال کے علاوہ پروفیسر اشتیاق احمد (رجسٹرار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ،حیدرآباد)، پروفیسر اخلاق احمد آہن (جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، دہلی)، پروفیسر عثمان غنی (چیرمین شعبہ فارسی اور ڈائرکٹر پرشین ریسرچ سینٹر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)، پروفیسر قاضی حبیب (سابق صدر شعبہ عربی، فارسی اور اردو مدراس یونیورسٹی، چنئی)، ڈاکٹر مہتاب جہاں (شعبہ فارسی دہلی یونیورسٹی)، ڈاکٹر علی اکبر شاہ (شعبہ فارسی دہلی یونیورسٹی)، ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اکیڈمک، این سی پی یو ایل) ڈاکٹر مسرت (ریسرچ آفیسر، اکیڈمک، این سی پی یو ایل)، ڈاکٹر عبدالباری (اسسٹنٹ ایڈیٹر این سی پی یو ایل) اور ڈاکٹر شبیر احمد (پروجیکٹ اسسٹنٹ، این سی پی یو ایل) نے شرکت کی۔ اس موقعے پر اظہار خیال کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ فارسی پینل قومی اردو کونسل کا اہم پینل ہے اس پینل کے تحت متعدد اہم ایسی کتابیں شائع ہو چکی ہیں جن کا شمار حوالہ جاتی کتابوں میں ہوتا ہے۔ فارسی ادبیات پر بہت سے اہم کام اس پینل کے تحت ہوئے ہیں ہماری کوشش ہوگی کہ آئندہ بھی آپ حضرات کے مشورے سے فارسی کے کلاسیکی متون اور ادبیات کے حوالے ایسی مفید کتابیں منظر عام پر لائی جائیں جو فارسی اور اردو کے طلبا کے لیے مفید و معاون ہوں۔ فارسی پینل کے صدر پروفیسر چندر شیکھر نے صدارتی کلمات میں کونسل اور اس پینل کے کاموں کی ستائش کی اور اس پینل سے اپنے دیرینہ وابستگی پر خوشی کا اظہار کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ ڈجیٹلائزیشن کا دور ہے اس دور میں کتابوں کی طباعت سے زیادہ ای مواد کی اہمیت ہے اگر مطبوعہ کتابوں کی اشاعت کے ساتھ اسے آن لائن ویب سائٹ اور ایپ پر مہیا کرا دیا جائے تو اس سے عام قارئین کے لیے آسان ہو جائے گا۔ میٹنگ کے دوران اس پینل کے تحت مختلف ایجنڈوں پر غور و خوض کیا گیا اور کئی اہم فیصلے لیے گئے۔ ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اکیڈمک) کے اظہار تشکر پر میٹنگ کا اختتام عمل میں آیا۔

سب لیفٹیننٹ پونیہ بحریہ کی پہلی خاتون فائٹر پائلٹ بن گئیں

نئی دہلی 04 جولائی (یو این آئی) سب لیفٹیننٹ آستھا پونیہ نے بحریہ کی پہلی خاتون فائٹر پائلٹ بننے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ بحریہ نے جمعہ کو کہا کہ آستھا نے یہ اعزاز جمعرات کو وشاکھاپٹنم کے نیول ایئربیس پر دوسرے بیسک ہاک کنورژن کورس کی تکمیل کے بعد حاصل کیا۔ اس کورس میں بہترین کارکردگی کے لیے، اسسٹنٹ نیول چیف (ایئر) ریئر ایڈمرل جنک بیولی نے لیفٹیننٹ اتل کمار اور سب لیفٹیننٹ آستھا پونیہ کو باوقار ونگ آف گولڈ ایوارڈ سے نوازا۔ سب لیفٹیننٹ پونیہ نیول ایوی ایشن کی فائٹر اسٹریم میں شامل ہونے والی پہلی خاتون ہیں۔ اس سے بحریہ میں خواتین فائٹر پائلٹوں کے ایک نئے دور کی سمت متعین ہوئی ہے۔ بحریہ میں پہلے سے ہی ایسی خواتین افسران شامل ہیں جو جاسوسی طیاروں اور ہیلی کاپٹروں میں بطور پائلٹ اور بحریہ کے فضائی آپریشنز آفیسرز کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ بحریہ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں بھی سب لیفٹیننٹ پونیہ کی اس کامیابی کی جانکاری دی۔ پوسٹ میں لکھا ہے، ''نیول ایویشن میں ایک نیا باب۔ ہندوستانی بحریہ نے 3 جولائی کو دوسرے بیسک ہاک کنورژن کورس کے ساتھ ایک تاریخی سنگ میل قائم کیا۔ لیفٹیننٹ اتل کمار اور ایس ایل ٹی آستھا پونیہ نے بحریہ کے اسسٹنٹ چیف آف دی نیول اسٹاف (ایئر) ریئر ایڈمرل جنک بیولی سے باوقار ونگ آف گولڈ حاصل کیا۔ سب لیفٹیننٹ پونیہ نے نیول ایوی ایشن کے فائٹر اسٹریم میں شامل ہونے والی پہلی خاتون پائلٹ بن کر رکاوٹوں کو توڑا، جس سے بحریہ میں خواتین فائٹر پائلٹس کے ایک نئے دور کی راہ ہموار ہوئی۔

بامبے ہائی کورٹ میں دو ایڈیشنل ججوں کی تقرری

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے گوتم اشون انکھڈ اور مہندر مادھو راؤ نیرلیکر کی بامبے ہائی کورٹ کے ایڈیشنل جج کے طور پر تقرری کی۔ قانون وانصاف کی مرکزی وزارت نے جمعہ کو ایک نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے ان کی تقرری کا اعلان کیا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے "صدر جمہوبہار: ووٹرلسٹ میں نام شامل کرانے کے لیے25 جولائی تک فارم جمع کرنا ضروری

بہار: ووٹرلسٹ میں نام شامل کرانے کے لیے25 جولائی تک فارم جمع کرنا ضروری

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) بہار میں یکم اگست کو شائع ہونے والی ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کروانے کے لیے اہل شخص کو25 جولائی2025 سے پہلے پرنٹ

حج 2026 کے لیے درخواستیں اگلے ہفتے سے شروع ہوں گی: رجیجو

نئی دہلی،04 جولائی (یو این آئی) اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے جمعہ کو کہا کہ حج 2026 کی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں اور ایک ہفتہ بعد درخواست دینے کا عمل شروع ہوجائے گا مسٹر رجیجو نے آج یہاں حج جائزہ میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا،''ہم نے آج سے حج 2026 کی تیاریوں کا باضابطہ طور پر آغاز کردیا ہے مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ حج 2025 کو حالیہ تاریخ میں سب سے زیادہ منظم اور کامیاب ترین حج سفر میں سے ایک سمجھا جاسکتا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال اور اس سے پہلے حج کے دوران کئی واقعات پیش آئے۔ اس بار 64 افراد کی موت ہوئی ہے اور پچھلے سال یہ تعداد 200 سے زیادہ تھی۔ اس بار مختلف وجوہات سے 64 افراد کی موت ہوئی ہے۔ حج کمیٹی کے انتظامات میں کمی کی وجہ سے کسی کی جان نہیں گئی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ حج 2026 کے لئے درخواست کا عمل ایک ہفتہ کے بعد شروع ہوگا۔ میری لوگوں سے گزارش ہے کہ وہ اپنی درخواستیں وقت پر جمع کریں تاکہ مستقبل میں انھیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حج کے دوران مردوں اور خواتین کے لیے الگ الگ رہائش کے حوالے سے تجاویز موصول ہوئی ہیں جن پر حکومت غور کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 65 سال سے زائد عمر کے شخص کے لیے حج پر اپنے ساتھی کو لے جانا لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حج میں 40 سے 45 دن لگتے ہیں لیکن کم دنوں میں حج کرانے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حج کے پانچ دن اہم ہوتے ہیں اور ان پانچ دنوں کے علاوہ تمام عمل کو کم وقت میں مکمل کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا،''حج پر جانے والے لوگوں کے سنگل نام والوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر پاسپورٹ میں ایک ہی نام ہے تو اسے درست کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ویزا کے عمل میں کوئی مسئلہ نہ ہو۔''

وزیراعظم نے سوامی وویکانند کو اُن کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے سوامی وویکانند کو اُن کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ سوامی وویکانند جی کے خیالات اور اُن کا نظریہ آج بھی ہمارے معاشرے کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے ہماری تاریخ اور ثقافتی ورثے کے تئیں فخر اور اعتماد کا جذبہ پیدا کیا۔ وزیراعظم نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا''میں سوامی وویکانند جی کو اُن کی برسی پر خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ اُن کے خیالات اور نظریات ہمارے معاشرے کے لیے آج بھی رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے ہماری تاریخ اور ثقافت پر فخر اور اعتماد کا جذبہ بیدار کیا ہے۔ انہوں نے خدمت اور ہمدردی کے راستے پر چلنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

امت شاہ آنند میں ملک کی پہلی کوآپریٹو یونیورسٹی کا بھومی پوجن کریں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) امداد باہمی کے مرکزی وزیر امت شاہ ہفتہ کو گجرات کے آنند میں ملک کی پہلی قومی سطح کی کوآپریٹو یونیورسٹی ''ترِبھون'' کوآپریٹو یونیورسٹی کا بھومی پوجن کریں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس موقع پر گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر بھائی پٹیل، اسمبلی اسپیکر شنکر چودھری اور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر جے ایم ویاس سمیت کئی دیگر معزز مہمان بھی موجود رہیں گے۔ امداد باہمی کی وزارت نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ ''ترِبھون'' کوآپریٹو یونیورسٹی کے قیام کا فیصلہ کوامداد باہمی کے شعبے میں صلاحیت سازی اور 'سہکار سے سمردھی' کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایک تاریخی اور بصیرت انگیز اقدام ہے۔ یہ یونیورسٹی امداد باہمی، اختراع اور روزگار کی ترویج کو عملی جامہ پہنانے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوگی۔ مسٹر شاہ مہم ''ایک پیڑ ماں کے نام'' کے تحت شجرکاری میں بھی حصہ لیں گے جو ایک عوامی تحریک بن چکی ہے اور ماحولیاتی تحفظ اور ثقافتی اقدار کی ذمہ داری کا احساس پیدا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ، وہ نیشنل سینٹر فار ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کی طرف سے تیار کردہ ایک تعلیمی ماڈیول بھی متعارف کرائیں گے تاکہ اسکول کے طلباء کو امداد باہمی کے اصولوں اور ہندوستان میں کوآپریٹو تحریک کے اثرات سے واقف کرایا جاسکے۔ ''ترِبھون'' کوآپریٹو یونیورسٹی کے قیام کا مقصد کوامداد باہمی کے شعبے کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پیشہ ورانہ اور تربیت یافتہ افرادی قوت تیار کرنا ہے۔ یہ یونیورسٹی کوآپریٹو مینجمنٹ، فنانس، قانون اور دیہی ترقی جیسے شعبوں میں خصوصی تعلیم، تربیت اور تحقیق کے مواقع فراہم کرے گی۔ یہ یونیورسٹی زمینی سطح پر امداد باہمی اداروں کو مضبوط کرے گی اور اختراع، صلاحیت کی تعمیر اور بہترین طریقوں کو فروغ دے کر نظم ونسق کو بہتر بنائے گی، ساتھ ہی شمولیاتی اور پائیدار دیہی اقتصادی ترقی کو تیز کرے گی۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی بنیاد پر، یونیورسٹی کے تعلیمی ڈھانچے میں پی ایچ ڈی، انتظامی سطح پر ڈگریاں، سپروائزر سطح پر ڈپلومے اور آپریشنل سطح پر سرٹیفکیٹس سمیت متعدد لچکیلے اور کثیر شعبہ جاتی پروگرام ہوں گے۔ یونیورسٹی اپنے کیمپس اور دیگر ریاستوں میں موضوع کے لحاظ سے اسکول قائم کرے گی اور کوآپریٹو تعلیم اور تربیت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ایک قومی نیٹ ورک بنائے گی۔ قومی نیٹ ورک بنانے کے لیے آئندہ چار سالوں میں 200 سے زائد موجودہ کوآپریٹو اداروں کو جوڑنے کی بھی کوشش کی جائے گی۔ ہندوستان میں تقریباً 40 لاکھ کوآپریٹو ملازمین اور 80 لاکھ بورڈ ممبران کی مہارت کی نشوونما اور صلاحیت سازی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے، یونیورسٹی اگلے پانچ سالوں میں پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹی، ڈیری، فشریز اور کوآپریٹو سوسائٹیز کے تقریباً 20 لاکھ ملازمین کو تربیت دے گی۔ قابل اساتذہ کی کمی کو دور کرنے کے لیے یونیورسٹی کوآپریٹو اسٹڈیز پر پی ایچ ڈی پروگرامز کے ذریعے ایک مضبوط اساتذہ کی بنیاد بنائے گی۔ فی الحال، کوآپریٹو تعلیم چند ریاستوں تک محدود ہے۔

وزیراعظم مودی کو ترینداد اور ٹوباگو کے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا جائے گا

پورٹ آف اسپین/نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی کو آج کیریبیائی ملک ترینداد اور ٹوباگو کے دورے کے دوسرے دن ملک کے سب سے بڑے اعزاز' آرڈر آف ترینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو' سے نوازا جائے گا۔ وزیراعظم کملا پرساد۔بیسسر نے کل اس کا اعلان کیا تھا۔ وزیراعظم نے اس اعزاز کے لیے ان کا اور ترینداد اور ٹوباگو کے لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ یہ وزیراعظم نریندر مودی کا 25 واں بین الاقوامی اعزاز ہوگا۔ وزیراعظم مودی، جو اپنے پانچ ممالک کے دورے کے ایک حصے کے طور پر ترینداد اور ٹوباگو میں ہیں۔ وہ دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی خاطر ترینداد اور ٹوباگو کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ قبل ازیں، پی ایم مودی کا ان کی ہم منصب پرساد-بیسسر نے پیارکو بین الاقوامی ہوائی اڈے پر استقبال کیا، جہاں انھیں رسمی استقبالیہ اور گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ ترینداد اور ٹوباگو میں ہندوستانی برادری کے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، وزیراعظم پرساد-بیسسر نے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کی ستائش کی اور یہ کہا کہ''یہ نسب، رشتہ داری، قربانی اور محبت کے رشتے ہیں۔ ہم تاریخ، مشترکہ جدوجہد کے ذریعے اور مشترکہ خوابوں سے بندھے ہوئے ہیں۔ یہ آپ کی موجودگی کا فیض ہے کہ جہاں خوف کا ماحول تھا وہاں آپ نے امید پیدا کی۔ یہ سفارت کاری سے بالاتر ہے۔ یہ خاندانی تعلق، مشترکہ انسانی جذبہ اور محبت ہے۔ لہٰذا ہم آپ کو دی آرڈر آف دی ریپبلک آف ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو تفویض کرنے پر فخر محسوس کر رہے ہیں۔ یہ اعزاز کل پیش کیا جائے گا۔'' ترینداد اور ٹوباگو کی وزیراعظم نے وزیراعظم مودی کی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے انہیں ایسی''انقلاب انگیز تبدیلی کی طاقت'' قرار دیا جس نے ہندوستان کی حکمرانی کو بہتر بنایا ہے۔

دھنکھڑ کا اتوار کو کیرالہ کا دو روزہ دورہ

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ اتوار کو دو روزہ دورے پر کیرالہ جائیں گے نائب صدر پیر کو تھریسور ضلع کے مقدس گروو ایور مندر کے درشن اور پوجا کریں گے اس کے بعد وہ کوچی میں نیشنل یونیورسٹی آف ایڈوانسڈ لیگل اسٹڈیز (این یو اے ایل ایس) میں طلباء اور اساتذہ سے بات چیت کریں گے۔

حکومت کا ہدف اگلے دو سالوں میں میڈیکل کالجوں کی تعداد 50 تک کرنا ہے: وزیر اعلیٰ

بھوپال، 04 جولائی (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے آج کہا کہ حکومت کا ہدف ہے کہ ریاست میں میڈیکل کالجوں کی تعداد اگلے دو سالوں میں 50 تک بڑھائی جائے۔ ڈاکٹر موہن یادو نے یہاں کشابھاو ٹھاکرے آڈیٹوریم میں منعقدہ تقریب میں پرتیبھا ودیارتھی پروتساہن یوجنا کے تحت ہونہار بچوں کو لیپ ٹاپ کی رقم تقسیم کی۔ اس دوران اسکولی تعلیم کے وزیر راؤ ادے پرتاپ سنگھ بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ نے تقریب کے دوران کہا کہ ہمارا یہ مقصد ہے کہ ہمارے طلبہ ریاست کے سرکاری اسکولوں میں معیاری تعلیم اور بہتر انتظامات سے مستفید ہوں۔ ریاست میں 36 میڈیکل کالج چل رہے ہیں، اگلے دو سالوں میں یہ تعداد بڑھا کر 50 کردی جائے گی۔ حکومت نیٹ میں منتخب طلبہ کی 80 لاکھ روپے تک کی میڈیکل فیس برداشت کر رہی ہے، خواہ وہ سرکاری کالج میں ہوں یا پرائیویٹ اداروں میں تعلیم حاصل کر رہے ہوں۔ انہوں نے 12ویں جماعت کے بورڈ امتحان میں 75٪ یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے ریاست کے 234,94 طلبہ کو میلدھاوی اسٹوڈنٹس انسینٹیو اسکیم کے تحت لیپ ٹاپ کے لیے 000.25 روپے تقسیم کیے اور ان کے روشن مستقبل کی تمنا ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب مستقبل کی تعمیر کا جشن ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ طلبہ کو صرف ڈاکٹر اور انجینئر ہی نہیں بلکہ اچھے شہری اور عوامی نمائندے بھی بننا چاہیے۔ میلدھاوی اسٹوڈنٹس انسینٹیو اسکیم سے فائدہ اٹھانے میں بیٹیاں آگے ہیں، استفادہ کرنے والوں میں 60 فیصد بیٹیاں ہیں، یہ ذہانت اور خود اعتمادی کی علامت ہے۔ سرکاری اسکولوں کے 52٪ طلبہ نے اس اسکیم سے فائدہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میلدھاوی اسٹوڈنٹس انسینٹیو اسکیم کے تحت سال 2009 سے اب تک 32،4 لاکھ طلبہ نے لیپ ٹاپ کی رقم حاصل کی ہے اور اس کے تحت 084،1 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم تقسیم کی جا چکی ہے۔

کانگریس کے سینئر لیڈر گرچرن سنگھ راجو پارٹی سے برطرف

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے جمعہ کو پارٹی کے سینئر لیڈر گرچرن سنگھ راجو کو چھ سال کے لیے پارٹی سے نکال دیا اور ان کی بنیادی رکنیت بھی فوری طور پر ختم کردی۔ یہ فیصلہ دہلی پردیش کانگریس ڈسپلنری کمیٹی کے چیئرمین نریندر ناتھ کی صدارت میں آج یہاں منعقدہ میٹنگ میں کیا گیا۔ میٹنگ میں کمیٹی کے ارکان شعیب دانش، ورِیام کور، ڈاکٹر اونیکا مہروترا اور اشوتی دھون بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں غور و خوض کے بعد، کرشنا نگر ضلع صدر مسٹر راجو کو پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر انڈین نیشنل کانگریس کے آئین کے آرٹیکل 19 (سی) 4 کے تحت چھ سال کے لیے پارٹی کے تمام عہدوں سے نکال دیا گیا۔ دہلی میں ہوئی شکست کے بعد دہلی کانگریس 5 جولائی سے یہاں تنظیم سازی مہم شروع کر رہی ہے جو 11 جولائی تک جاری رہے گی۔ مہم میں دہلی کانگریس کے کئی بڑے لیڈر شرکت کریں گے اور قومی راجدھانی میں تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے کئی اہم فیصلے کئے جائیں گے۔

وزیر اعظم مودی کا ترینداد اور ٹوباگو میں بھوجپوری چوتال سے استقبال

پورٹ آف اسپین/نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کا یہاں پہنچنے پر ہندوستانی تارکین وطن نے غیر معمولی گرمجوشی کے ساتھ استقبال کیا اور روایتی ہند-ترینداد روایت کے مطابق رنگارنگ استقبالیہ پیش کیا۔ وزیر اعظم مودی اپنے پانچ ملکوں کے دورے کے دوسرے مرحلے کے آغاز کے موقع پر جمعرات کو دیر گئے ترینداد اور ٹوباگو پہنچے۔ وزیر اعظم نے ترینداد اور ٹوباگو کے اپنے پہلے سرکاری دورے کے دوران ہندوستانی برادری کے ارکان سے بھی ملاقات کی اور ملک کی ترقی میں ان کے تعاون کی ستائش کی۔ وزیر اعظم ترینداد اور ٹوباگو کے دوروزہ دورے پر ہیں۔ وزیر اعظم پورٹ آف اسپین کے پیارکو بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچے جہاں بھوجپوری چوتال کی روایتی پرفارمنس کے ساتھ ان کا استقبال کیا گیا۔ بھوجپوری چوتال اتر پردیش اور بہار کا لوک رقص ہے۔ اس رقص کی پیشکش سے اس کیریبیائی ملک اور ہندوستان کے درمیان ثقافتی رشتوں خاص طور پر ان ثقافتی بنیادوں کو اجاگر کیا گیا جنہیں وہاں ہند نژاد لوگوں نے زندہ رکھا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے ایکس پر پوسٹ میں اس پرفارمنس کی یہ کہتے ہوئے تعریف کی، "یہ ایک بے مثال ثقافتی رشتہ ہے! پورٹ آف اسپین میں بھوجپوری چوتال کی پرفارمنس دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ ترینداد اور ٹوباگو اور ہندوستان، خاص طور پر مشرقی یوپی اور بہار کے کچھ حصوں کے درمیان تعلق قابل ذکر ہے۔" انہوں نے یہ بھی لکھا کہ "بھوجپوری چوتال کی گونج ترینداد اور ٹوباگو میں سنائی دیتی ہے!" ملک کی ترقی میں ہندوستانی برادری کے تعاون کو سراہتے ہوئے، وزیر اعظم مودی نے اس بات اجاگر کیا کہ ہندوستانی برادری نے نہ صرف مختلف شعبوں میں کامیابیاں حاصل کی ہیں بلکہ ہندوستانی ثقافت سے بھی ان کا گہرا تعلق ہے۔ یہ دورہ خاص طور پر اس لئے بھی اہم ہے، کیونکہ یہ وزیر اعظم بننے کے بعد مسٹر مودی کا کیریبیائی ملک کا پہلا سرکاری دورہ ہے۔ یہ 1999 کے بعد کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا ترینداد اور ٹوباگو کا پہلا دو طرفہ دورہ بھی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات کی علامت کا اظہار کرتے ہوئے، وزیر اعظم کملا پرساد-بسیسر اور ان کی کابینہ کے کئی اراکین نے وزیر اعظم مودی کا ہوائی اڈے پر گرمجوشی سے استقبال کیا۔ انہیں باقاعدہ گارڈ آف آنر دیا گیا۔ وزیر اعظم مودی نے ترینداد اور ٹوباگو میں ہندوستانی برادری کے ایک بڑے اجتماع سے بھی خطاب کیا۔ اس تقریب میں ترینداد اور ٹوباگو کی وزیر اعظم کملا پرساد-بسیسر، ان کی کابینہ کے اراکین، اراکین پارلیمنٹ اور کئی دیگر معززین نے شرکت کی۔ اپنے بیان میں وزیر اعظم مودی نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، "ترینداد اور ٹوباگو کے پورٹ آف اسپین پہنچا۔ میں ہوائی اڈے پر پرتپاک استقبال کے لیے وزیر اعظم کملا پرساد-بسیسر، کابینہ کے معزز اراکین اور اراکین پارلیمنٹ کا شکر گزار ہوں۔" وزیر اعظم مودی نے دونوں ملکوں کے درمیان گہرے تاریخی رشتوں کے بارے میں بھی بات کی۔ انہوں نے کہا "ترینداد اور ٹوباگو کی وزیر اعظم کملا پرساد-بسیسر کے آباؤ اجداد کا تعلق بہار کے بکسر سے تھا۔"

امرتسر میں بین الاقوامی نارکو-آرمز ماڈیول کا پردہ فاش، ہتھیاروں اور ہیروئن کے ساتھ نو گرفتار

امرتسر، 4 جولائی (یو این آئی) پنجاب میں امرتسر کمشنریٹ پولیس نے دو مختلف ماڈیولز کا پردہ فاش کیا ہے- بین الاقوامی نارکو-آرمز ماڈیول اور بین ریاستی نارکو-حوالہ سنڈیکیٹ- ان ماڈیول سے تعلق رکھنے والے نو مجرموں کو 15.1 کلوگرام ہیروئن، پانچ جدید پستول اور 7.9 لاکھ روپے کی منشیات کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے جمعہ کو بتایا کہ گرفتار افراد کی شناخت جسپریت سنگھ چوہان عرف کالو، ہرپریت سنگھ عرف ہبی، تیج بیر سنگھ عرف تیجی، امداش سریش کے نام سے ہوئی ہے۔ کوٹ خالصہ امرتسر کے رہنے والے جوبن پریت سنگھ عرف جوبن، کلوندر سنگھ، عبدالرحمن اور پردیپ چٹو دونوں کرناٹک کے رہنے والے ہیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ اس سلسلے میں امرتسر کے صدر اور اسلام آباد پولیس اسٹیشنوں میں دو الگ الگ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسمگلنگ کے پورے ماڈیول کو بے نقاب کرنے کے لیے بیک لنکس کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ پہلی کارروائی کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے، کمشنر آف پولیس (سی پی) امرتسر گرپریت سنگھ بھلر نے کہا کہ انٹیلی جنس معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس ٹیموں نے تین افراد- جسپریت، ہرپریت اور تیج بیر کو منشیات کے ایک ماڈیول میں ملوث گرفتار کیا اور ان کے پاس سے پانچ جدید پستول- تین 9 ایم ایم گلوک اور دو .30 بور کے چینی پستولوں کے ساتھ برآمد کیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تفتیش سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دو گرفتار ملزمان- جسپریت اور ہرپریت- حال ہی میں ملیشیا سے واپس آئے تھے اور وہ ملیشیا اور پاکستان میں اپنے ہینڈلرز سے رابطے میں تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے دوست تیج بیر کے ساتھ امرتسر کے علاقے میں آئے تھے اور اپنے ہینڈلرز کی ہدایت پر اسلحہ اور منشیات کی کھیپ حاصل کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسلحہ جرائم پیشہ عناصر کو مجرمانہ سرگرمیاں انجام دینے کے لیے فراہم کیا جاتا تھا۔ پولیس کمشنر نے کہا کہ پولیس ٹیموں نے دہلی، کرناٹک اور دبئی سے جڑے نشہ آور نیٹ ورک میں ملوث چھ ملزمان کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے 7.9 لاکھ روپے کی منشیات اور 150 گرام ہیروئن برآمد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار ملزمان عبدالرحمن اور پردیپ چٹو کے زیر انتظام ایک منظم حوالہ سنڈیکیٹ کا حصہ تھے جو منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی رقم کو غیر قانونی چینلز کے ذریعے دبئی بھیجتے تھے۔

سرکاری اسکولوں کے انضمام کے معاملے میں فیصلہ محفوظ

لکھنؤ: 04 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش کے سرکاری پرائمری اسکولوں کے انضمام کے معاملے میں الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے سماعت پوری کر کے فیصلہ محفوظ کرلیا ہے۔ اس معاملے میں انضمام کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی عرضی پر جمعہ کو جسٹس پنکج بھاٹیا کی سنگل بنچ کے سامنے سماعت پوری ہوئی۔ عدالت اب اپنا فیصلہ سنائے گی۔ پہلی درخواست سیتاپور کے پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں میں پڑھنے والے 51 بچوں نے دائر کی ہے۔ جبکہ اسی معاملے میں ایک اور درخواست بھی دائر کی گئی ہے۔ ان میں بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے 16 جون کو جاری کردہ حکم نامے کو چیلنج کیا گیا ہے اور اسے منسوخ کرنے کی درخواست کی گئی ہے، جس کے تحت ریاست کے پرائمری اسکولوں کو بچوں کی تعداد کی بنیاد پر اپر پرائمری یا کمپوزٹ اسکولوں میں ضم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ درخواست گزاروں نے کہا ہے کہ یہ مفت اور لازمی تعلیم ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انضمام کی وجہ سے چھوٹے بچوں کو اسکول سے دور ہونے کی وجہ سے درپیش مسائل کا مسئلہ بھی اٹھایا گیا ہے۔ درخواست گزاروں نے خصوصی طور پر دلیل دی کہ حکومت کا اسکولوں کو ضم کرنے کا حکم 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے مفت اور لازمی تعلیم کے حق کی خلاف ورزی ہے۔ دوسری طرف ریاستی حکومت کی طرف سے درخواستوں کی مخالفت میں پیش کی گئی اہم دلیل یہ تھی کہ انضمام کا عمل وسائل کے بہتر استعمال کے لیے بچوں کے مفاد میں کیا جا رہا ہے۔

چیف سیکرٹری نے بڑے پیمانے پر شجر کاری مہم کی تیاریوں کا جائزہ لیا

لکھنؤ: 4 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش کے چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ نے جمعہ کو تمام ڈویژنل کمشنروں اور ضلع مجسٹریٹ کے ساتھ ایک ویڈیو کانفرنس منعقد کی اور 9 جولائی کو مجوزہ شجر کاری مہم-2025 کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ سنگھ نے کہا کہ 9 جولائی کو ریاست میں شجر کاری مہا ابھیان-2025 کے تحت ایک ہی دن میں 37 کروڑ پودے لگائے جانے ہیں۔ یہ مہم تھیم ایک پیڑ ماں کے نام کے لیے وقف ہے۔ یہ مہم نہ صرف ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دے گی بلکہ اتر پردیش کو ایک سرسبز اور صاف مستقبل کی طرف لے جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مناسب منصوبہ بندی اور حکمت عملی کے تحت شجر کاری مہم کو کامیاب بنایا جائے۔ الیکشن کی طرح الیکشن موڈ میں چلایا جائے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ طلب کے مطابق پودے وقت پر اٹھائے جائیں اور پودے لگانے کی ضروری تیاری ایک دن پہلے مکمل کر لی جائے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ اس میگا مہم کے تحت جامع دریاؤں کی بحالی کے پروگرام کے تحت دریاؤں کے کناروں اور ان کے زیر قبضہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر شجر کاری کی جائے۔ اس کے علاوہ ایکسپریس ویز، ہائی ویز اور بڑی سڑکوں کے دونوں اطراف درخت لگائے جائیں۔ اس کے علاوہ، پردھان منتری آواس یوجنا اور مکھیا منتری آواس یوجنا کے استفادہ کنندگان اور زیرو پاورٹی مہم میں جن خاندانوں کی شناخت کی گئی ہے انہیں دو دو پودے لگانے چاہئیں۔ ایسے خاندانوں کو گاؤں کے سربراہ کی طرف سے حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ گائے کی پناہ گاہوں پر سایہ دار پودے لگائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر افسر اور ملازم کم از کم ایک پودا ضرور لگائے اور اس کی حفاظت کا عہد کرے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ دیہی علاقوں کے ساتھ ساتھ شہری علاقوں میں بھی بڑے پیمانے پر شجر کاری کی جائے۔ پودوں کی حفاظت کے پیش نظر پودے لگانے کے لیے محکموں میں دستیاب بند جگہوں کو ترجیح دی جائے۔ مختلف صنعتی یونٹس، ڈیپارٹمنٹل کمپلیکس، رہائشی اور غیر رہائشی کمپلیکس میں دستیاب زمین پر درخت لگائے جائیں۔ سی اے آر فنڈ درخت لگانے کے کام پر خرچ کیا جائے۔ میاواکی درخت لگانے کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے زیرو پاورٹی مہم، ریور ریجوینیشن پروگرام، ٹی ایچ آر پلانٹ کی آپریشنل صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور عہدیداروں کو ضروری ہدایات دیں۔

یوپی کے آٹھ اضلاع میں 50 بستروں والے آیوش اسپتال بنائے جائیں گے

لکھنؤ: 4 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش کے آٹھ اضلاع میں 50 بستروں کے نئے مربوط آیوش اسپتال قائم کیے جائیں گے جبکہ آکانچھی اضلاع میں 32 سرکاری آیوش ڈسپنسریاں تعمیر کی جائیں گی۔ چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ کی صدارت میں جمعہ کو قومی آیوش مشن اتر پردیش کی 11 ویں گورننگ باڈی کی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ اتر پردیش کے 100 ضلع اسپتالوں میں مشترکہ آیوش سہولیات قائم کی جائیں گی۔ ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے لکھنؤ میں چوپنچ کرما اور یوگا مراکز قائم کیے جائیں گے۔ میٹنگ میں 20.65181 لاکھ روپے مالیت کے ریاستی سالانہ ایکشن پلان 2025-26 کو منظوری دی گئی، جس میں آیوش خدمات کے لیے 27.51970 لاکھ روپے، آیوش تعلیمی اداروں کے لیے 10.8617 لاکھ روپے، فلیکسی پول کے لیے 43.3092 لاکھ روپے اور ایڈمنسٹریشن کاسٹ کے لیے 4.1501 لاکھ روپے سمیت کل 20.65181 لاکھ روپے سالانہ ایکشن پلان 2025.26 کو منظوری دی گئی ہے۔ بلند شہر، فتح پور، اناؤ اور جرودئی میں 04 پچاس بستروں کے مربوط آیوش اسپتالوں کے لیے فی اسپتال 150 لاکھ روپے کی امدادی امداد فراہم کی جائے گی۔ بہرائچ، اعظم گڑھ اور مرزاپور میں تین نئے تیس بستروں کے مربوط آیوش اسپتال قائم کیے جائیں گے۔

امرناتھ یاترا: پہلے دو دنوں میں 20 ہزار سے زائد یاتریوں نے پوترا گپھا میں حاضری دی: منوج سنہا

سری نگر، 4 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر میں جاری سالانہ امرناتھ یاترا مذہبی جوش و جذبے کے حسین امتزاج کے ساتھ جاری ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعے کے روز کہا کہ صرف ابتدائی دو دنوں میں ہی 000.20 سے زائد یاتریوں نے مقدس امرناتھ گپھا میں پوترا شیولنگ ※ کے درشن کیے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے وسطی کشمیر کے بالتل میں کیمپ پر یاتری نیواس کمپلیکس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا، جموں و کشمیر اس وقت بابا کے عقیدت مندوں کے لیے محبت، امن اور میزبانی کی علامت بن چکا ہے۔ منوج سنہا نے بتایا کہ نئے تعمیر شدہ یاتری نیواس کمپلیکس میں 800 یاتریوں کے قیام کی سہولت موجود ہے، جس میں رجسٹریشن اور سیکیورٹی بلاک بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے یاترا میں شامل خدام اور زائرین سے بھی بات چیت کی۔ ایل جی نے کہا کہ کچھ یاتری اپنی رجسٹریشن کی تاریخ سے قبل ہی بیس کیمپ پر پہنچ چکے ہیں، لیکن انتظامیہ سبھی کے لیے خوش دلی سے سہولیات فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو واپس نہیں کیا جائے گا، تاہم ترجیح ان کو دی جائے گی جن کی رجسٹریشن مخصوص تاریخوں (4 اور 5 جولائی) کے لیے ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یاترا نہ صرف ایک مذہبی روایت ہے بلکہ بھارتی سماج کی ہم آہنگی، ایثار اور احترام کی عظیم مثال بھی ہے۔ انہوں نے زائرین سے اپیل کی کہ وہ امن کے پیغام کو ساتھ لے کر جائیں۔

بلجیت کور نے نابالغ لڑکی کی جبری شادی کو روک دیا

چنڈی گڑھ، 4 جولائی (یو این آئی) پنجاب کی سماجی تحفظ، خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر ڈاکٹر بلجیت کور کی فوری مداخلت سے شہید بھگت سنگھ نگر میں 15 سالہ نابالغ لڑکی کی شادی روک دی گئی۔ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب نابالغ لڑکی نے ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 112 ہیلپ لائن نمبر پر کال کر کے اپنی حفاظت کی درخواست کی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (بچوں اور خواتین کے خلاف جرائم) نے فوری کارروائی کی اور معاملہ ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کے نوٹس میں لایا۔ ڈاکٹر کور نے جمعہ کو کہا کہ کیس کی تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ لڑکی کے والدین پڑھائی میں عدم دلچسپی اور سماجی دباؤ کی وجہ سے 15 سال کی عمر میں اس کی شادی کرنا چاہتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ سماجی دباؤ اور خاندانی عزت کی وجہ سے یہ قدم اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر، چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر، ایس ایچ او اور سب ڈویژنل مجسٹریٹ کی مشترکہ ٹیم نے فوری مداخلت کر کے شادی کو روک دیا۔ اس دوران دونوں خاندانوں کو واضح طور پر سمجھایا گیا کہ بچوں کی شادی ایک سنگین جرم ہے۔ پنچایت کے سرپنچ کی موجودگی میں دونوں خاندانوں نے تحریری رضامندی دی کہ وہ اس شادی کو منسوخ کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر کور نے بتایا کہ لڑکی کو چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے سامنے پیش کیا گیا، جس نے لڑکی کو فوری طور پر جالندھر میں چلڈرن ہوم بھیجنے کا حکم دیا، اس خدشے کے پیش نظر کہ دوبارہ شادی ہو سکتی ہے۔

تریپورہ میں تودے گرنے سے ریل خدمات پھر متاثر

اگرتلہ، 4 جولائی (یو این آئی) تریپورہ میں دیباکھو اور موپا اسٹیشنوں کے درمیان لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے لمڈنگ-بدرپور پہاڑی حصے پر ریل خدمات پھر سے متاثر ہوئی ہے۔ یہ خدمات صرف تین دن پہلے بحال ہوئی تھیں۔ ریلوے حکام کے مطابق جمعرات کی دوپہر لینڈ سلائیڈنگ کے باعث ریلوے لائن پر پتھر اور مٹی کے تودے گر جانے کے سبب متاثرہ حصے میں ریل سروس کو معطل کرنا پڑا۔ اطلاع ملتے ہی شمال مشرقی سرحدی ریلوے (این ایف آر) کے اعلیٰ حکام موقع پر پہنچ گئے اور ملبہ ہٹانے اور مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ این ایف آر کے ترجمان کے مطابق، متاثرہ مسافروں کی مدد کے لیے گوہاٹی، لمڈنگ، سلچر، بدرپور اور اگرتلہ اسٹیشنوں پر ہیلپ ڈیسک قائم کیے گئے ہیں۔ مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ٹرین کے اوقات اور متبادل انتظامات کے بارے میں تازہ ترین معلومات کے لیے اسٹیشن حکام سے رابطے قائم کریں۔ ترجمان نے کہا کہ ریلوے حکام کی جانب سے صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے، ٹرین کی بحالی کا کام زوروں پر ہے اور اس حوالے سے مزید معلومات موصول ہوتے ہی مطلع کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ لمڈنگ-بدرپور سیکشن کا پہاڑی علاقہ پر خطر ہے۔ یہ ایک اہم ریل لنک ہے جو وادی بارک اور تریپورہ کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑتا ہے۔ تین دن قبل جنوبی آسام کے پہاڑی حصے سے ٹرین خدمات دوبارہ شروع کی گئی تھی جو مانسون کی بارشوں کی وجہ سے بند کر دی گئی تھی۔

اورئی: جعلی کھاد کی 700 بوریاں برآمد

جالون: 04 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش کے جالون ضلع کے اورائی میں ضلع انتظامیہ نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے جعلی کھاد کی 700 بوریاں ضبط کیں اور متعلقہ دکان کو موقع پر ہی سیل کر دیا۔ انتظامی حکام کے مطابق یہ جعلی کھاد نہ صرف کسانوں کی فصلوں کی پیداواری صلاحیت کو نقصان پہنچا سکتی ہے بلکہ زمین کی زرخیزی اور غذائی تحفظ کے لیے بھی بڑا خطرہ بن سکتی ہے۔ ایس ڈی ایم نیہا بیادبال نے کہا، "زرعی ان پٹ کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ کسانوں کی محنت اور زمین کی زرخیزی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ یہ پوری کارروائی ضلع مجسٹریٹ راجیش کمار پانڈے کی ہدایت پر کی گئی۔ سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صدر نیہا بیادبال کی قیادت میں ایک مشترکہ ٹیم نے چھاپہ مارا۔ تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ متعلقہ دکان میں ڈی آئی او-این پی کے کھاد ایک فرضی برانڈ نام سے اور بغیر کسی جائز لائسنس کے فروخت کی جا رہی تھی۔

ای ڈی افسر بن کر پیسے وصول کرنے والا ملزم گرفتار

کولکاتہ، 4 جولائی (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے خود کو ای ڈی افسر ظاہر کر کے تاجروں اور دیگر لوگوں سے وصولی کرنے کے معاملے میں ماسٹر مائنڈ ایس کے جنار علی کو گرفتار کیا ہے۔ ای ڈی نے حال ہی میں کولکاتہ اور بردوان میں چھاپے مار کر یہ گرفتاری کی ہے۔ بدھ کو عدالت میں پیش ہونے کے بعد علی اور اس کے کچھ ساتھیوں کو 16 جولائی تک حراست میں بھیج دیا گیا۔ ملزم ای ڈی افسر ظاہر کر کے تاجروں سے رقم بٹورنے کی مجرمانہ سازش میں ملوث تھا۔ ای ڈی نے کہا، "وہ مخصوص تاجروں کی نشاندہی کرتا تھا اور انہیں جبری وصولی کا نشانہ بناتا تھا۔ ایسے تاجروں سے فون پر رابطہ کیا جاتا تھا۔ ملزم نے تاجروں کو بیدھا نگر کے پولیس کمشنریٹ میں سرکاری جانچ کے سلسلے میں حاضر ہونے کے لیے بھی بلایا، جب کہ حقیقت میں ایسی کوئی تحقیقات نہیں کی گئی تھی۔" ای ڈی نے کہا کہ ایک وقت میں ملزم جنار علی نے ایک تاجر کو کل 30.1 کروڑ روپے نقد دینے اور ملزم کے بینک اکاؤنٹ میں 20 لاکھ روپے جمع کرنے پر بھی مجبور کیا۔ ملزم جنار علی نے دیگر متاثرین کو بھی دھوکہ دیا اور ان کے خلاف جاری تحقیقات میں مدد کی جھوٹی یقین دہانی کرائی۔ ایسے ہی ایک معاملے میں اس نے متاثرہ سے 5.1 کروڑ روپے کا مطالبہ کیا۔ ای ڈی کی تلاشی کے دوران جنار علی اور اس کی اہلیہ کی مالکانہ حق والی دو گاڑیاں، ہونڈا امیز اور ہنڈائی اور اگاڑی ضبط کی گئی۔ ملزم جوڑے کے نام اور کمپنی میسرز اسپارک لنک مینجمنٹ سروس پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام پر بینک کھاتوں میں پڑی 89.45 لاکھ روپے کی رقم بھی منجمد کر دی گئی ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ تلاشی کے دوران کئی مجرمانہ دستاویزات، اشیاء اور ڈیجیٹل ثبوت ضبط کئے گئے۔ ضبط شدہ مواد میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ اور دیگر سرکاری حکام کی طرف سے جاری کردہ جعلی خطوط شامل ہیں جن پر جعلی مہریں اور جعلی دستخط ہیں۔ اس کے علاوہ علی کی رہائش گاہ سے حکومت ہند کے الفاظ والے کئی بیج برآمد ہوئے۔

ایس ایس پی آفس میں رشوت دینے کی کوشش پر ڈی ایس پی راجن پال گرفتار

فرید کوٹ، 4 جولائی (یو این آئی) ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) راجن پال کو پنجاب میں فرید کوٹ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کے دفتر میں رشوت دینے کی کوشش کرنے پر معطل کر دیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق چند روز قبل ایس ایس پی فرید کوٹ کو ڈی ایس پی راجن پال کے خلاف شکایت موصول ہوئی تھی جس میں متاثرہ فریق نے ان پر ازدواجی تنازعہ طے کرنے کے لیے رقم لینے کا الزام لگایا تھا اور ڈی ایس پی کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ پنجاب پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ملزم ڈی ایس پی راجن پال نے اپنے خلاف درج شکایت کو حل کرنے کے لیے ایس ایس پی آفس کو ایک لاکھ روپے رشوت دینے کی کوشش کی تھی۔ ترجمان نے بتایا کہ فرید کوٹ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم ڈی ایس پی کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کر لیا۔ انہوں نے کہا کہ ملزم افسر کے خلاف پنجاب سول سروسز رولز کے مطابق سخت محکمانہ کارروائی شروع کی جائے گی۔

5 جولائی کی اشاعت کے لیے

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 5 جولائی کی اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1658- مغل حکمران اورنگ زیب نے اپنے بڑے بھائی مراد بخش کو قیدی بنایا۔
1658- مغل حکمران اورنگ زیب نے اپنے بڑے بھائی مراد بخش کو قیدی بنایا۔
1811- وینزویلا نے ہسپانوی سلطنت سے اپنی آزادی کا اعلان کیا۔
1841- تھامس کک نے انگلینڈ میں اپنے پہلے ریلوے سفر کا اہتمام کیا۔
1848- ہنگری کی قومی انقلابی پارلیمنٹ نے کام کرنا شروع کیا۔
1922- ہالینڈ میں پہلا عام انتخابات ہوا۔
1924- برازیل کے ساؤ پاؤلو میں فوجی بغاوت ہوئی۔
1945- ہندوستان کی آزادی سے متعلق قانون 1947 برطانوی پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا جسے 18 جولائی کو منظوری ملی۔
1945- لیبر پارٹی نے برطانیہ کے پارلیمانی انتخابات میں فتح حاصل کی۔
1947- ہندستان کی آزادی ایکٹ 1947 کو برطانوی پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا جسے بعد میں شاہی منظوری مل گئی۔
1948- برطانیہ میں نیشنل ہیلتھ سروس قانون نافذ العمل ہوا۔
1954- بی بی سی نے پہلا ٹی وی پروگرام نشر کیا جس کی مدت 20 منٹ تھی اور اسے پہلے سے بنا کر تیار کیا گیا تھا۔
1954- آندھرا پردیش ہائی کورٹ کا قیام عمل میں آیا۔
1957- مجاہد آزادی عظیم رہنما اور ماہر تعلیم ڈاکٹر انوگرہ نارائن سنگھ کا انتقال ہوا۔
1959- انڈونیشیا میں پھر سے آئین نافذ ہوا۔
1962- الجیریا کے اوران میں ہوئے قتل عام میں 96 لوگوں کی موت ہوئی۔
1962- فرانس نے الجیریا کو آزاد کیا۔
1968- ہندوستان کی پہلی آبدوز سوویت روس سے پہنچی۔
1969- منگولیا نے آئین پر عملدرآمد شروع کیا۔
1970- ایئر کینیڈا کا طیارہ ڈی سی آٹھ ٹورنٹو ایئرپورٹ کے نزدیک حادثہ کا شکار ہونے سے 109 افراد مارے گئے۔
1970- کرشنا ندی میں جہاز ڈوبنے سے 150 افراد مارے گئے۔
1975- 31 سالہ امریکی ٹینس کھلاڑی آرتھر ایش پانچ جولائی 1975 کو ومبلڈن کے سنگل مقابلہ جیتنے والے پہلے سیاہ فام تھے۔
1977- جنرل ضیاء الحق کی قیادت میں پاکستانی فوج نے ملک کے اقتدار پر قبضہ جمایا۔
1981- راجن مادیون نے ریاضی کے پائی کے 31 ہزار 811 اعداد کی گنتی کر کے عالمی ریکارڈ بنایا۔
1983- فرانس نے الجیریا پر حملہ کیا۔
1984- انڈین ایئرلائنز کے ایک طیارہ کو اغوا کر کے پاکستان کے لاہور میں اتارا گیا۔
1986- گڈول گیمز ماسکو میں منعقد کیے گئے۔
1991- فرانس نے نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1993- ایئر مارشل سروپ کرشن کول فضائیہ کے سربراہ بنائے گئے۔
1994- اسرائیل کے قبضہ والے جیریکو میں فلسطینی خود مختار حکومت کا باقاعدہ آغاز ہوا۔
1996- اسکاٹ لینڈ کے روسلن انسٹی ٹیوٹ میں محققین کی ایک ٹیم نے پہلی بار کسی دودھ پلانے والے جانور کے نکالے گئے سیل کا کلون بنایا۔
1997- جنتا دل تقسیم ہوا۔ لالو پرساد یادو نے راشٹریہ جنتا دل نامی نئی پارٹی بنائی جبکہ شرد یادو جنتا دل کے صدر منتخب ہوئے۔
1998- پیٹ سمپراس نے پانچویں بار ومبلڈن کا سنگلز خطاب جیتا۔
1998- ہندوستان نے ٹینک شکن میزائل 'ناگ' کا کامیاب تجربہ کیا۔
1998- تمل ناڈو کے مہابلی پورم میں ڈالفن سٹی کا افتتاح عمل میں آیا۔
1999- بنگلہ دیش کی راجدھانی ڈھاکہ سے شروع کی گئی دو بسیں کولکاتا پہنچیں۔
1999- امریکہ نے طالبان پر پابندی کا اعلان کیا۔
2001- انتخابات میں شکست کے بعد بلغاریہ کے وزیر اعظم ایوان کوستوف نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا۔ 2002- کاٹھمنڈو میں نیپالی کانگریس پارٹی کے ہیڈکوارٹر میں ہوئے بم دھماکے میں 10 افراد

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

دشمن کو ڈرانے کے لیے' امریکہ کے بعد دنیا میں کن ممالک نے جوہری ہتھیار حاصل کیے اور کون اس دوڑ سے دستبردار ہوا

جون میں امریکہ کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے کے بعد دو جولائی کو ایرانی صدر نے اقوام متحدہ کے جوہری نگرانی کے ادارے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ساتھ تعاون کو معطل کرنے والے ایک قانون پر دستخط کیے۔ اسرائیل اور امریکہ کا کہنا ہے کہ یہ حملے ایران کو جوہری ہتھیار بنانے سے روکنے کے لیے یہ حملہ ضروری تھا۔ یہ ابھی تک واضح نہیں کہ ان حملوں سے ایران کی جوہری تنصیبات کو کتنا نقصان ہوا اور اس کا خطے اور اقوام متحدہ کے جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) پر کیا اثر ہو سکتا ہے۔ جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کا یہ معاہدہ 55 سال پہلے نافذ العمل ہوا تھا اور اس سے جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو محدود کرنے میں مدد ملی تھی۔ دنیا میں اس وقت نو ممالک کے پاس جوہری ہتھیار ہیں۔ ان ممالک نے انھیں کیسے حاصل کیا اور کیا اب دوسرے ممالک بھی جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں؟ ہیروشیما اور ناگاساکی میں کم از کم دو لاکھ افراد مارے گئے تاہم یہ واحد موقع ہے جب کسی تنازعے میں جوہری ہتھیاروں کو استعمال کیا گیا اس وقت دنیا میں امریکہ، چین، برطانیہ، فرانس، روس، انڈیا، پاکستان اور شمالی کوریا جوہری ہتھیار رکھتے ہیں جبکہ اسرائیل کے بارے میں یہی خیال ہے کہ اس کے پاس بھی جوہری ہتھیار موجود ہیں تاہم سرکاری طور پر اس کی تصدیق یا تردید نہیں کی جاتی۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران مین ہٹن پروجیکٹ کے ذریعے خفیہ طور پر جوہری ہتھیار تیار کرنے کے بعد امریکہ پہلی ایٹمی طاقت بن گیا۔ امریکہ نے سنہ 1945 میں ان تباہ کن ہتھیاروں کو استعمال کیا اور جاپان کے شہر ہیروشیما اور ناگاساکی میں ایٹم بم گرائے۔ ان بم دھماکوں میں کم از کم دو لاکھ افراد مارے گئے تاہم یہ واحد موقع ہے جب کسی تنازعے میں جوہری ہتھیاروں کو استعمال کیا گیا۔ ہتھیاروں کی ماہر ڈاکٹر پیٹریشیا لیوس کا کہنا ہے کہ 'یہ جوہری ہتھیاروں کی دوڑ کا اصل آغاز تھا' جس سے دوسرے ممالک خاص طور پر سوویت یونین نے فوری طور پر اپنے جوہری ہتھیار بنانے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ اپنے ملک پر حملہ کرنے والے کسی بھی ملک کو ڈرا سکیں اور خطے اور عالمی سطح پر اپنی طاقت کا مظاہرہ کر سکیں۔ دوسری عالمی جنگ ختم ہونے کے دو سال سے بھی کم عرصے بعد سرد جنگ کا آغاز ہوا: امریکہ اور سوویت یونین اور ان دونوں کے اتحادیوں کے درمیان کشمکش جو 40 سال سے زیادہ جاری رہی اور اس دوران بعض مواقع پر اس کشیدگی کے جوہری تنازعے میں تبدیل ہونے کا خطرہ بھی پیدا ہوا۔ سوویت یونین نے دوسری عالمی جنگ کے دوران ایٹم بم بنانے کی کوششیں شروع کر دی تھیں اور سنہ 1949 میں انھوں نے اس کا کامیاب تجربہ کیا، جس سے ایٹمی ہتھیاروں پر امریکہ کی اجارہ داری کا خاتمہ ہوا۔ اس کے بعد دونوں ملکوں نے ایسے جوہری ہتھیار تیار کرنے کی کوشش شروع کر دی جو اس سے بھی زیادہ تباہ کن تھے۔ اگلے 15 برس میں تین اور ملک ایٹمی طاقت بن گئے۔ برطانیہ نے دوسری عالمی جنگ کے دوران جوہری ہتھیاروں کی تیاری میں امریکہ کے ساتھ تعاون کیا تھا اور سنہ 1952 میں وہ دنیا کی تیسری ایٹمی طاقت بن گیا، جس کے بعد سنہ 1960 میں فرانس اور 1964 میں چین بھی جوہری طاقت بن گیا۔ امریکی صدر آئزن ہاور نے دسمبر 1953 کو اقوام متحدہ میں ایک تاریخی تقریر میں کہا تھا کہ 'جوہری ٹیکنالوجی کو جب فوجی مقاصد کے لیے استعمال 1960 کی دہائی تک دنیا میں پانچ ایٹمی طاقتیں تھیں: امریکہ، سوویت یونین، برطانیہ، فرانس اور چین ۔۔۔ اور اس بارے میں خدشات بڑھنے لگے کہ ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ممالک کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ اس خدشے کے پیش نظر اقوام متحدہ نے جوہری ہتھیاروں کے مزید پھیلاؤ کو روکنے، تخفیف اسلحہ کو فروغ دینے، اور جوہری توانائی کے پر امن استعمال میں سہولت فراہم کرنے کے لیے عدم پھیلاؤ کا معاہدہ (این پی ٹی) متعارف کروایا۔ اسرائیلی حکام علاقائی خطرات اور تناؤ اور اپنے پڑوسی ممالک کی دشمنی کو اس معاہدے پر دستخط نہ کرنے کی وجوہات کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ جوہری ہتھیاروں کے بارے میں اسرائیل کی سرکاری پالیسی کو 'دانستہ ابہام' کہا جاتا ہے اور یہ ملک ایسے ہتھیار رکھنے کی تصدیق کرتا ہے اور نہ ہی تردید۔ شمالی کوریا نے اس معاہدے پر دستخط کیے تھے تاہم سنہ 2003 میں وہ جنوبی کوریا اور امریکہ کی مشترکہ فوجی مشقوں کو جواز بنا کر اس معاہدے سے باہر نکل آیا۔ سنہ 2011 میں وجود میں آنے والا جنوبی سوڈان اقوام متحدہ کا وہ واحد رکن ملک ہے، جس نے اس معاہدے پر دستخط نہیں کیے۔ جوہری ہتھیاروں کا مخالف وہ ملک جس نے کبھی خود بھی ایٹم بم بنانے کی کوشش کی تھی۔ برطانیہ کی یونیورسٹی آف لیسٹر میں انٹرنیشنل پولیٹکس کے پروفیسر اینڈریو فٹز کہتے ہیں کہ جہاں تک انھیں معلوم ہے 'ایران نے ابھی تک ایٹم بم نہیں بنایا' لیکن تکنیکی طور پر ایسی کوئی وجہ نہیں کہ وہ ایسا کیوں نہیں کر سکتے۔ واضح رہے کہ ایران اقوام متحدہ کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے پر دستخط کر چکا ہے تاہم اس کا بارہا یہ کہنا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پر امن مقاصد کے لیے ہے اور اس نے کبھی بھی جوہری ہتھیار بنانے کی کوشش نہیں کی۔ تاہم اقوام متحدہ کے جوہری نگرانی کے ادارے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) کی ایک دہائی پر محیط تحقیقات میں یہ شواہد ملے کہ 'ایران نے 1980 کی دہائی کے آخر سے لے کر سنہ 2003 تک ایک جوہری دھماکہ خیز ڈیوائس کی تیاری سے متعلق سرگرمیاں کیں' جب 'پروجیکٹ عماد' کے نام سے مشہور منصوبوں کو روک دیا گیا تھا۔

مسلمانوں نے ہی رکھا ہے مسلمانوں کو اندھیرے میں!!

تحریر۔۔۔۔۔۔جاوید اختر بھارتی

تحفظ اوقاف تحریک کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے، وقف ترمیمی قانون کے تعلق سے جاری تحریک کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے جلسے اور کانفرنسوں کا انعقاد کیا جائے، بڑے بڑے اسٹیج لگا کر مجمع سے خطاب کیا جائے، ہر جمعرات کو روزہ رکھا جائے، جمعہ کو کالی پٹی باندھ کر نماز جمعہ ادا کیا جائے اور ہفتہ کے دن رات میں فلش لائٹ جلا کر احتجاج درج کرایا جائے،، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا سارے مسلمان اس بات سے واقف ہیں کہ وقف کیا ہے، وقف کی جائیداد کیا ہے اور اس کی نوعیت کیا ہے، اس کا مالک کون ہے؟؟

آج بھی نہیں بتایا جا رہا ہے کہ آخر وقف کی جائیداد وجود میں کیسے آئی،، بس بڑے بڑے اسٹیج لگائے جا رہے ہیں اور کھوکھلی دھمکیاں دی جا رہی ہیں کہ وقف سے چھیڑ چھاڑ ہم برداشت نہیں کر سکتے،، آخر کیسے برداشت نہیں کر سکتے آپ کے پاس برداشت نہ کرنے کے لئے کوئی اختیار ہے، کوئی پاور ہے، کوئی طاقت ہے جواب تو یہی ہے کہ نہیں نہیں اور نہیں۔

ذات برادری کا جھگڑا مسلمانوں کے اندر، اونچ نیچ، بھید بھاؤ کا جھگڑا مسلمانوں کے اندر، مسلکی اور فرقہ بندی کا جھگڑا مسلمانوں کے اندر، مساجد و مدارس کے بٹوارے کا جھگڑا مسلمانوں کے اندر، مناظرے کے نام پر جھگڑا مسلمانوں کے اندر، پیری مریدی کے نام پر جھگڑا مسلمانوں کے اندر،، جب اتنے سارے جھگڑے مسلمانوں کے اندر خود مسلمانوں کے ہیں تو پھر کسی نئے قانون کو برداشت نہ کرنے کی بات کہنا فضول نہیں تو اور کیا ہے۔

علاوہ ازیں مسلمانوں کے نام پر بنی تنظیموں میں بھی اب جھگڑے شروع ہو گئے ہیں ان تمام باتوں سے تو ایسا ہی محسوس ہوتا ہے کہ بس عام مسلمانوں کے یا غریب مسلمانوں کے جذبات ابھار کر انفرادی اور مخصوص در مخصوص سطح پر ایک پہچان بنی رہے، مسلمان استقبال کرتا رہے، نعرہ لگاتا رہے، دعوت تواضع کرتا رہے،، اور آزادی کے بعد سے آج تک مسلمانوں کے ساتھ یہی ہو رہا ہے۔

دوران سفر لوگ بحث کر رہے تھے کہ سارے جہان کا مالک اللہ ہے، ساری مخلوق اس کی ملکیت ہیں اور ہر مخلوق اللہ کی محتاج ہے اور اللہ غنی ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے اس کی قدرت یہ ہے کہ اسے کوئی چیز بنانی ہوتی ہے تو وہ صرف حکم دیتا ہے اور وہ حکم دو لفظ دو حروف ہیں ک اور ن یعنی وہ کہتا کہ کن یعنی ہو جا تو فیکون یعنی وہ ہو جاتی ہے۔

اب اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جو ہر شے پر قادر ہے اسے انسان زمین دے یا اس کے نام پر وقف کرے یہ تو سمجھ سے پرے ہے ہاں مساجد و مدارس کے نام پر زمین وقف کرنا سمجھ میں آتا ہے، غریبوں کے لئے وقف کرنا سمجھ میں آتا ہے، سرکاری یا نیم سرکاری یا مختلف قسم کے اداروں کے قیام کے لئے زمین وقف کرنا سمجھ میں آتا ہے لیکن اللہ کے لئے زمین وقف کرنا اللہ کے نام پر زمین وقف کرنا یہ بات تو سمجھ میں نہیں آتی اور اللہ کے نام پر زمین وقف کرنے کا مقصد کیا ہے اس سے کیا فائدہ ہے،، یہ مسئلہ یہ معاملہ کوئی بتاتا بھی نہیں ہے اور کوئی سمجھاتا بھی نہیں ہے اس سے تو یہی لگتا ہے کہ یا تو کسی کو حقیقت معلوم نہیں ہے یا پھر بتانا نہیں چاہتے بس احتجاج کرنے کو کہا جاتا ہے کالی پٹی باندھنے کو کہا جاتا ہے اور دین و شریعت میں مداخلت کا معاملہ بتا کر جذبات کو ابھارا اور للکارا جاتا ہے۔

یہ بھی ایک خاص بات ہے کہ وقف کی جائیداد پر کسی غریب مسلمان نے قبضہ بھی نہیں کیا ہے اور جس طرح ہندوؤں میں ذات برادری ہے بیک ورڈ فارورڈ ہیں اسی طرح مسلمانوں میں بھی ذات برادری اور بیک ورڈ فارورڈ ہیں لیکن بیک ورڈ مسلمان بھی وقف کی جائیداد پر قابض نہیں ہیں اس طرح دیکھا جائے تو جو لوگ غریب مزدور بیک ورڈ مسلمانوں کو وقف کے تحفظ کے لئے للکار رہے ہیں وہی لوگ وقف کی جائیداد پر قبضہ بھی کئے ہوئے ہیں اس سے تو یہی ثابت ہوتا ہے کہ مسلمانوں کا فارورڈ طبقہ اپنی برتری قائم رکھنے کے لئے وقف کے تحفظ کے نام پر غریب بیک ورڈ مسلمانوں کو استعمال کر رہا ہے۔

اب بتایئے غیر کو اس طرح کا تبصرہ کرنے کا موقع کیسے ملا، کس نے دیا؟ کیا وقف کی آمدنی سے مدارس اسلامیہ چلایا گیا؟ کیا وقف کی آمدنی سے اسکول اور کالج اور یونیورسٹیاں بنوایا گیا؟ کیا وقف کی آمدنی سے ائمہ مساجد کو تنخواہ دیا گیا؟ کیا وقف کی آمدنی سے یتیموں، مسکینوں، غریبوں کے لئے کالونی بنوایا گیا؟ کیا وقف کی آمدنی سے مسافر خانہ بنوایا گیا؟ کیا وقف کی آمدنی سے غریبوں کی اجتماعی شادی کرایا گیا؟ شاید جواب یہی ہے کہ نیل بٹا نیل اور صفر بٹا صفر،، پھر بھی کہا جائے گا کہ وقف دین کا معاملہ ہے، شریعت کا معاملہ ہے، ملی تشخص کا معاملہ ہے جس کا تحفظ مسلمانوں کا دینی فریضہ ہے تو غیر بالکل تبصرہ کرے گا بلکہ عنقریب وہ نام نہاد مسلم تنظیموں کے ذمہ داران کا گریبان پکڑ کر سوال بھی کرے گا اور ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہوگا کیونکہ وقف کے نام پر مسلمانوں نے ہی مسلمانوں کو اندھیرے میں رکھا ہے اور بے وقوف بنایا ہے۔

اور وقف اگر مسلمانوں کے حقوق کا معاملہ ہے تو پھر ریزرویشن سے متعلق دفعہ 341 پر لگی مذہبی پابندی یہ بھی تو مسلمانوں کے حقوق کا معاملہ ہے،، کیوں نہیں کہا جاتا ہے کہ جب مذہبی بنیاد پر ریزرویشن نہیں ہے تو مذہبی بنیاد پر ریزرویشن پر پابندی کیوں ہے؟ اس کی مخالفت میں بازوؤں پر کالی پٹیاں کیوں نہیں بندھوایا جاتا؟ لائٹ بند کرا کر اندھیرا کیوں نہیں کرایا جاتا؟ بڑا بڑا اسٹیج کیوں نہیں لگایا جاتا؟

دفعہ 341 کے تحت بہت سی برادریوں کے پارلیمانی، اسمبلی و بلدیاتی اور پنچایتی انتخابات کی نشستیں محفوظ ہیں لیکن 10 اگست 1950 میں ایک آرڈیننس جاری کر کے پیرا 3 لگا کر اسی زمرے میں آنے والی مسلم برادریوں کو محروم کر دیا گیا،، اگر ایسا نہ کیا گیا ہوتا تو حلال خور، نٹ، بنجارہ، بھانٹ، کھٹک، دھوبی وغیرہ جیسی مسلم برادریوں کو بھی محفوظ نشستوں والی سہولت فراہم ہوتی اور وہ بھی پارلیمنٹ و اسمبلی میں آسانی کے ساتھ منتخب ہو کر جاتے پھر سارے مسائل حل ہوتے۔

اب بھی وقت ہے ہوش کے ناخن لیں اور پہلے اپنی صفوں سے اونچ نیچ بھید بھاؤ کا خاتمہ کریں اور مضبوطی کے ساتھ آواز بلند کریں اور ریزرویشن پر مذہبی پابندی ہٹانے کا مطالبہ کریں اور اس وقت تک تحریک چلائیں جب تک مسلم دلتوں کو مذکورہ مخصوص سہولیات مل نہیں جاتیں۔

کربلا کا تعلق دین سے نہیں ہماری تاریخ سے ہے

کیا حسینؓ کا نام لینا ہے کافی ہے؟

عبدالغفار صدیقی
9897565066

محرم کا مہینہ شروع ہوتے ہی اردو اخبارات و رسائل میں کربلا اور شہادت حسینؓ کے تعلق سے مضامین کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ ماہ محرم خاص طور پر دس محرم کی فضیلتیں اس طرح بیان کی جاتی ہیں جیسے یہ مہینہ رمضان سے بھی زیادہ مقدس ہے۔ پتا نہیں کن کن حوالوں سے حضرت آدم سے لے کر کربلا تک کے واقعات رقم کیے جاتے ہیں۔ مجھے نہ ان واقعات کی تحقیق کرنا ہے اور نہ میرا یہ موضوع ہے۔ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ حضرت آدمؑ کس تاریخ کو دنیا میں تشریف لائے، یا کس تاریخ کو حضرت ابراہیمؑ پیدا ہوئے، یا کس تاریخ کو حضرت موسیٰؑ کو فرعون سے نجات ملی اور کس تاریخ کو کربلا کا واقعہ پیش آیا۔ یہ تاریخ کوئی بھی ہو سکتی ہے۔ سب سے پہلی بات تو یہ ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ نبی اکرم ﷺ سے پہلے کے واقعات انسانی تاریخ کا حصہ ہیں اور آپ ﷺ کے بعد کے واقعات اسلامی یا مسلم تاریخ کا حصہ ہیں۔ دین کا حصہ نہیں ہیں۔ اس لیے کہ دین وہ ہے جو حضور اکرم ﷺ کی حیات سے شروع ہوتا ہے اور آپ ﷺ کے وصال پر مکمل ہو جاتا ہے۔ آخری حج کے موقع پر ہی اللہ نے یہ اعلان فرما دیا تھا: اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا "آج میں تمہارے لیے تمہارا دین پورا کر چکا اور میں نے تم پر اپنا احسان پورا کر دیا اور میں نے تمہارے لیے اسلام ہی کو دین پسند کیا ہے"۔ (المائدہ آیت 3) جب دین مکمل ہو چکا اور نبی ﷺ بھی رخصت ہو گئے تو کسی بھی عمل کو دین کا حصہ نہیں کہا جا سکتا۔ اسے دین ماننا، یا دین کا جز بنا کر پیش کرنا یا اس عمل کو عبادت سمجھ کر انجام دینا گمراہی ہے۔ کربلا کا تعلق ہمارے دین سے نہیں بلکہ ہماری تاریخ سے ہے۔

اصل سوال یہ ہے کہ حضرت آدمؑ دنیا میں کیوں تشریف لائے؟ ان کو اللہ نے زمین کی خلافت کس لیے عطا فرمائی؟ خلافت ارضی کے تقاضے کیا ہیں؟ اسی طرح وہ کون سے اسباب تھے کہ حضرت موسیٰؑ کو بنی اسرائیل کو لے کر اپنے وطن سے نکلنا پڑا؟ آخر فرعون کا وہ کیا جرم تھا کہ اللہ نے اسے دریا میں غرق کر دیا اور رہتی دنیا تک نشان عبرت بنا دیا؟ نبی اکرم ﷺ نے یوم عاشورہ کے روزے کا حکم کس تناظر میں دیا؟ اور کربلا کا حادثہ کیوں پیش آیا؟ یزید بھی آخر ایک صحابی رسول کا بیٹا تھا، اس کو ولی عہدی بھی اس کے والد حضرت امیر معاویہؓ نے دی تھی۔ تاریخ کے مطابق یہ ولی عہدی کوئی آمرانہ نہ تھی بلکہ اس کے لیے ایک بڑا جرگہ منعقد کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اہل مدینہ اور اہل مکہ سے مشورے کے لیے حضرت امیر معاویہؓ نے خود سفر کیا تھا اور صرف چار افراد کے علاوہ کسی نے بھی حضرت امیر معاویہؓ کی تجویز کی مخالفت نہیں کی تھی۔ ان تصریحات کا مقصد قطعاً یہ نہیں ہے کہ یزید کے طرز عمل کو جائز قرار دیا جائے، بلکہ یہ ذہن نشین کرانا ہے کہ یزید کی خلافت یا ولی عہدی کا عمل ایک معتبر صحابی حضرت امیر معاویہؓ کی نگرانی میں انجام پایا تھا۔

جہاں تک دس محرم کے روزے کی بات ہے تو اس سلسلے میں سب سے معتبر حدیث وہ ہے جسے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب اللہ کے نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے۔ تو مدینہ کے یہودیوں کو عاشورہ کے دن روزے دار پایا تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پوچھا یہ کیسا دن ہے کہ تم لوگ اس دن روزہ رکھتے ہو۔ انہوں نے بتایا کہ یہ دن بڑی شان والا ہے فرعون سے نجات پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بطور تشکر اس دن روزہ رکھا تھا تو ہم بھی اس دن روزہ رکھتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تعلق میں تمہاری نسبت ہم زیادہ حق رکھتے ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے خود بھی روزہ رکھا اور اس دن دوسروں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

حضرت حسینؓ کی شہادت کے موقع پر جس طرح کی تقریبات امت مسلمہ میں منعقد کی جاتی ہیں۔ اس سے اسلام کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ شہادت حسینؓ کی طرح حضرت امیر حمزہؓ کی شہادت بھی اس لائق ہے کہ اسے یاد کیا جائے کیوں کہ انھیں نبی اکرم ﷺ نے سید الشہداء کا خطاب عنایت فرمایا، حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت کوئی کم نہیں کہ عین نماز کی حالت میں ایک کافر کے خنجر کا شکار ہوئے، اور حضرت عثمان غنیؓ کی مظلومانہ شہادت کہ ہفتوں اپنے ہم مذہبوں کے حصار میں رہے اور قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے جان دے دی۔ لیکن اپنے لشکر کو مسلمانوں کے خلاف ہتھیار اٹھانے کا حکم نہیں دیا۔ حضرت علیؓ بھی شہید ہوئے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ امت مسلمہ بس ایک شہادت کو دھوم دھوم سے یاد کرتی ہے باقی کا تذکرہ برائے نام کرتی ہے؟

تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ سیدنا امام حسینؓ کی شہادت مظلومانہ شہادت ہے۔ وہ اپنے اہل و عیال کے ساتھ لڑنے نہیں گئے تھے، انھوں نے مجبوری میں اور اپنے دفاع میں ہتھیار اٹھائے اور شہید کر دیے گئے۔ سوال یہ ہے کہ جب ساری امت نے یزید کو اپنا خلیفہ تسلیم کر لیا تھا، جب اس موقع پر جو صحابہ موجود تھے انھوں نے بیعت کر لی تھی، تو آخر حضرت امام حسینؓ کو کیوں انکار تھا؟ کیا واقعی یزید کے اندر وہ تمام عیوب تھے جو بیان کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کہا جاتا ہے کہ وہ شراب پیتا تھا، عیاشی کرتا تھا، نماز نہیں پڑھتا تھا۔ اگر ایسا ہی تھا تو حضرت امیر معاویہؓ نے اپنے نالائق بیٹے کو کیوں ولی عہد بنا دیا تھا اور چار افراد کو چھوڑ کر باقی امت نے کیوں اس کے ہاتھ پر بیعت کر لی تھی؟ کیا نبی اکرم ﷺ کے کسی صحابیؓ سے ایسی امید کی جا سکتی ہے کہ وہ جان بوجھ کر اپنے نالائق و نااہل بیٹے کو ولی عہد بنائے؟ اگر کی جا سکتی ہے تو پھر صحابہؓ کو معیار حق کیوں کر تسلیم کیا جا سکتا ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بعد کی تاریخ میں بہت کچھ توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ منافقین اور حاسدین اسلام نے اسلامی تاریخ میں اپنی پسند کی روایات وضع کر کے شامل کر دی ہیں۔ وضع حدیث کے مرتکبین ہر زمانے میں رہے ہیں، دشمنان اسلام ہر دور میں مسلمانوں میں تفریق پیدا کرنے اور ان کے درمیان خلیج بڑھانے کی کوششیں کرتے رہے ہیں۔ جس کا شکار واقعہ کربلا بھی ہوا ہے۔

میری نظر میں امام حسینؓ نے یزید کے ہاتھ پر بیعت اس لیے نہیں کی تھی کیوں کہ اس نے وراثت میں خلافت پائی تھی۔ انھوں نے خود امیر معاویہؓ سے بھی اختلاف کیا تھا۔ بعد میں یزید کے ہاتھ پر بیعت نہ کر کے انھوں نے عملاً بھی اختلاف درج کرا دیا تھا۔ حضرت امیر معاویہؓ کی نیت خواہ کچھ بھی رہی ہو، اس وقت کے سیاسی حالات کسی طرح کے بھی ہوں۔ بہر حال حضرت امیر معاویہؓ نے اپنے بعد اپنے بیٹے کو ولی عہد بنا کر اسلام میں ملوکیت کا آغاز کر دیا تھا۔ جو خلفائے راشدین کے طرز عمل کے خلاف تھا۔ اسی کو سیدنا حسینؓ نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ یہاں تک کہ انھوں نے اپنی اور اپنے اہل خانہ کی جان قربان کر دی تھی۔

سیدنا امام حسینؓ نے باپ کے بعد بیٹے کو خلافت سونپے جانے کی مخالفت کی تھی۔ یہی طرز یزید ہے۔ ظاہر ہے اس کے بعد آج تک یہی طرز جاری ہے۔ مسلم ملکوں کی بادشاہتیں اسی طرز یزید پر ہیں سوائے گنتی کے چند ملکوں کو چھوڑ کر۔ خانقاہوں کی سجادہ نشینی، مدارس کی تولیت، شاہی مساجد کی امامت، اور اب تو بعض ملی تنظیموں اور سیاسی پارٹیوں کی صدارت بھی اسی طرز یزید پر جاری ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ امام حسینؓ کی شہادت کا غم منانے والے بھارت کے مسلمانوں کی واضح اکثریت الیکشن تک میں یزید سے بھی زیادہ بدکردار لوگوں کی حمایت کرتی ہے۔ آخر یہ کیسا اسلام ہے اور کیسا غم حسینؓ ہے جو حسینؓ کے نانا کے دشمنوں سے محبت پیدا کرتا ہے۔

شہادت حسین۔۔۔کا تاریخی پس منظر!

مولانا محمد محفوظ قادری
9759824259

نواسۂ رسول ،حضرت علی و فاطمہ رضی اللہ عنہما کے لخت جگر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور آپ کے جاں نثار ساتھیوں کی 10 محرم الحرام کو (کربلا کے میدان میں) شہادت واقع ہوئی ہے اور یہ واقعہ تاریخ اسلام میں قیامت صغریٰ سے کم نہیں ہے کیونکہ آپ کی یہ جنگ حق اور باطل کے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین مبین کی بقاء کی خاطر تھی۔ اللہ نے آپ کے ذریعہ اس دین مبین کو ایسی بقاء عطا فرمائی کہ آج تک نہ کوئی اس دین حق کو مٹا سکا ہے اور نہ کوئی صبح قیامت تک اس دین کو مٹانے کی جرأت کرسکتا ہے کیونکہ اس دین حق کا حامی و ناصر اللہ رب العزت خود ہے۔

مناقب حسینؓ: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش مبارک 5 شعبان المعظم 4ھ کو مدینہ منورہ میں ہوئی۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا اسم مبارک حسین اور شبیر رکھا، آپ کی کنیت ابوعبداللہ،اورلقب سبط رسول ،ریحانۃ الرسول ہے۔آپ کو بڑے بھائی (حسن رضی اللہ عنہ) کی طرح جنتی جوانوں کا سردار اور فرزند بنایا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چچی حضرت ام الفضل بنت الحارث ،حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی زوجہ ایک دن رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئیں ،اور عرض کی یارسول اللہ! آج میں نے ایک پریشان کرنے والا خواب دیکھا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] کیا وہ کیا ہے۔۔؟ عرض کی وہ بہت ہی شدید ہے۔ان کو اس خواب کے بیان کرنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی،آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی مرتبہ معلوم کرنے پر عرض کیا کہ میں نے دیکھا جسم اطہر کا ایک ٹکڑا کاٹا گیا اور میری گود میں رکھا گیا۔(حضور علیہ السلام نے) ارشاد فرمایا تم نے بہت اچھا خواب دیکھا ہے،انشاء اللہ فاطمۃ الزہرا (رضی اللہ عنہا) کے بیٹا ہوگا اور وہ تمہاری گود میں دیا جائے گا۔ایسا ہی ہوا،حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے اور حضرت ام الفضل کی گود میں دیئے گئے۔ام الفضل فرماتی ہیں کہ میں نے ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر حضرت امام حسین کو رسول اللہ کی گود میں دیا،کیا دیکھتی ہوں کہ (آپ) کی چشم مبارک سے آنسوؤں کی لڑیا جاری ہیں،میں نے عرض کی یارسول اللہ !میرے ماں باپ آپ پر قربان !یہ کیا حال ہے۔فرمایا (پیارے رسول نے) جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے یہ خبر دی کہ میری امت اس فرزند کو قتل کرے گی،میں نے کہا: کیا اس کو۔۔؟ فرمایا ہاں!اور میرے پاس اس کے مقتل کی سرخ مٹی بھی لائے۔(رواہ البیہقی فی الدلائل)۔احادیث میں شہادت حسین رضی اللہ عنہ کی خبریں کثرت سے آئیں ہیں۔ابن سعد وطبرانی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھے جبریل نے خبر دی کہ میرے بعد میرا فرزند حسین زمین ''طف'' میں قتل کیا جائے گا ،جبریل امین میرے پاس یہ مٹی لائے ،انہوں نے عرض کی یہ حسین کی خوابگاہ (مقتل) کی خاک ہے۔طف قریب کوفہ اس مقام کا نام ہے جس کو کربلا کہتے ہیں۔(المعجم الکبیر للطبرانی)۔حضرت فاطمہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہما کی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ (حسین) سینے سے قدم تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے،اور شواہد النبوہ میں آپ کے حسن وجمال کو اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ جب آپ اندھیرے میں بیٹھتے تو آپ کی مبارک پیشانی اور رخساروں سے روشنی نکل کر قرب وجوار کو روشن کر دیتی تھی۔اپنے دونوں نواسوں حسنین کریمین کی فضیلت کو بیان کرتے ہوئے تاجدار کائنات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حسن اور حسین دونوں جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔

یزید بن معاویہ: ابوخالد اموی وہ بدنصیب شخص ہے کہ جس کی پیشانی پر پیارے رسول کے اہل بیت کو بے گناہ قتل کرنے کا سیاہ داغ ہے۔ہرزمانے میں دنیائے اسلام ''یزید'' پر ملامت کرتی رہی ہے اور تاقیامت کرتی رہے گی۔یہ بدبخت،سیاہ دل،ننگ خاندان 25ھ میں امیر معاویہ کے گھر میسون بنت بحدل کلبیہ کے پیٹ سے پیدا ہوا ،بہت ہی [illegible] خور، فاسق، فاجر، شرابی، بدکار، ظالم، بے ادب اور گستاخ تھا۔عبداللہ بن حنظلہ ابن الغسیل رضی اللہ عنہما نے فرمایا: خدا کی قسم! ہم نے یزید پر اس وقت خروج کیا جب ہمیں اندیشہ ہوگیا کہ اس کی بدکاریوں کے سبب آسمان سے پتھر نہ برسنے لگیں۔محرمات کے ساتھ نکاح،سود اور منہیات کو اس نے اعلانیہ طور پر رائج کیا۔مدینہ طیبہ ومکہ مکرمہ کی اس نے بے حرمتی کرائی۔اصحاب اسرار وفراست اس وقت سے ڈرتے تھے کہ سلطنت اس شقی و بدبخت کے ہاتھ میں نہ آجائے۔ 59ھ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے دعا کی اللھم انی اعوذ بک من رأس الستین وامارۃ الصبیان ''اے پروردگار!میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں 60ھ کے آغاز اور لڑکوں کی حکومت سے'' اس دعا سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جو حامل اسرار تھے وہ سمجھتے تھے کہ 60ھ کا آغاز لڑکوں کی حکومت اور فتنوں کا وقت ہے اسی وجہ سے انہوں نے 59ھ میں مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی۔رویانی نے اپنی مسند میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث روایت کی ہے جس کا خلاصہ اس طرح ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا ''میری سنت کو سب سے پہلے بدلنے والا بنی امیہ کا ایک شخص ہوگا جس کا نام یزید ہوگا''۔ابویعلی نے اپنی مسند میں حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا''میری امت میں عدل وانصاف قائم رہے گا،یہاں تک کہ پہلا رخنہ اندازو بانی ستم بنی اُمَیّہ کا ایک شخص ہوگا جس کا نام یزید ہوگا''(سوانح کربلا،مصنف صدر الافاضلؒ،مرادآبادی)۔بہرحال حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد رجب 60ھ ۔680ء میں یزید بن معاویہ خلیفہ مقرر ہوا اس کی عمر 24 سال تھی۔حضرت امیر معاویہ یزید کی خلافت کیلئے اپنی حیات میں ہی سب سے بیعت لے چکے تھے سوائے مکہ اور مدینے کے مقتدر حضرات کہ جن میں حضرت امام حسین، عبد اللہ بن زبیر،عبداللہ بن عمر،عبداللہ بن عباس ،اور عبدالرحمان بن ابی بکر نے یزید کی بیعت سے انکار کردیا تھا۔باپ کے بعد جب یزید تخت نشین ہوا تو یزید کو تخت نشین ہوتے ہی سب سے پہلے ان حضرات سے بیعت لینے کی فکر ہوئی۔یزید نے مدینہ کے حاکم ولید بن عقبہ کو خط لکھا کہ امیر معاویہ کی موت اور میرے تخت نشیں ہونے کا کسی کو علم ہو اس سے پہلے تم حسین بن علی اور عبداللہ بن زبیر سے جس طرح بھی ممکن ہو میری بیعت حاصل کرلو ،اس فرمان کے حاصل ہوتے ہی ولید بن عقبہ نے حضرت امام حسین اور عبد اللہ بن زبیر کو اپنے پاس بلایا۔یہ دونوں حضرات اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ ولید کے پاس پہنچے،ولید نے امیر معاویہ کی وفات کی ان حضرات کو خبر دی اور یزید کے حق میں بیعت کی خواہش ظاہر کی۔یہ سن کر حضرت امام حسین نے فرمایا مجھ جیسے لوگ چھپ کر بیعت نہیں کیا کرتے سب کو جمع کرو اور مجمع عام بیعت لو ولید امن پسند حاکم تھا یہ جواب سن کر خاموش ہوگیا اور حضرت امام حسین وہاں سے رخصت ہونے لگے تو مروان نے ولید سے کہا کہ اگر تم نے ان سے آج بیعت نہیں لی تو پھر کبھی موقع نہیں مل سکے گا یا تو ان سے زبردستی بیعت لو یا پھر بیعت نہ کرنے کا ان سے انتقام لو،مروان کے یہ جملے سن کر حضرت امام حسین نے پیچھے کو پلٹ کر کہا دوسروں کو بزدلانہ مشورہ کیوں دیتے ہو اگر ہمت ہے تو خود ہی مقابلہ پر آجاؤ یہ حسینی جذبات سن کر مروان گھبرا گیا اور حضرت امام حسین کی خوشامد کرنے لگا بہرحال حضرت امام حسین اور عبداللہ بن زبیر وہاں سے واپس آگئے اور حالات کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے آپ نے مع متعلقین مکہ کو جانے کی تیاری شروع کردی، حضرت عبداللہ بن زبیر اسی رات مدینہ سے مکہ کو روانہ ہوگئے مگر حضرت امام حسین ایک یا دو دن کے بعد روانہ ہوئے ،روانگی سے قبل حضرت امام حسین مع اہل وعیال اپنے نانا جان تاجدار کائنات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک پر حاضر ہوئے اور سلام عرض کیا اور مدینہ سے جدائی کا غم لیکر اہل بیت کا یہ چھوٹا سا مقدس قافلہ مدینہ سے مکہ کیلئے روانہ ہوگیا۔

کوفیوں کی طرف سے خطوط کا ملنا: عراقیوں کی حالت بہت عجیب تھی یہ ایک طرف امیر معاویہ کے بہت بڑے مخالف اور دوسری طرف حضرت علی رضی اللہ عنہ کا سچا عاشق بن کر دکھاتے تھے لیکن جب امیر معاویہ سے مقابلہ کا وقت آتا تو یہ میدان سے بھاگتے ہوئے نظر آتے ،لیکن جب بھی ان کو موقع ملتا تو یہ عاشقان اہل بیت بن کر میدان میں ضرور آجایا کرتے تھے خواہ ان کو میدان چھوڑنا ہی کیوں نہ پڑے۔یزید کی تخت نشینی کے بعد یہ عاشقان علی ایک بار پھر میدان میں آگئے اور انہوں نے حضرت امام حسین کے مکہ پہنچنے کے بعد سینکڑوں خطوط بھیج کر حضرت امام حسین سے درخواست کی سارا عراق آپ کے ساتھ ہے کوفہ آکر ہم سب مسلمانوں کو یزید کی ناپاک حکومت سے بچا لیجئے ،اور کوفیوں کا ایک وفد بھی اپنا معروضہ لیکر حضرت امام حسین کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ اہل کوفہ اور پورا عراق آپ کے ساتھ ہے آپ ہمارے ساتھ چل کر حکومت سنبھال لیجئے۔حضرت امام حسین نے ان کا یہ جوش وجذبہ دیکھ کر خود جانے کے بجائے اپنے چچا زاد بھائی مسلم بن عقیل کو کوفہ روانہ کیا تاکہ مسلم بن عقیل وہاں کا معائنہ کرکے صحیح حالات سے مطلع کریں۔

ہزار ہا کوفیوں کا بیعت کرنا: مسلم بن عقیل نے کوفہ پہنچ کر مختار بن عبید ثقفی کے یہاں قیام کیا اور کوفی گروہ درگروہ مسلم بن عقیل کی خدمت میں حاضر ہونے لگے اور مسلم بن عقیل کو یقین دلایا کہ ہم حضرت امام حسین پر اپنا جان ومال سب کچھ قربان کرنے کی قسمیں کھاتے ہیں اُس وقت کوفہ کے حاکم نعمان بن بشیر تھے ان کو معلوم ہوا کہ یزید کی حکومت کا تختہ پلٹنے کیلئے مختار بن عبید کے گھر پر مسلم بن عقیل کے ذریعہ سازشیں ہورہی ہیں ،تو نعمان حاکم نے مختار اور دوسرے لوگوں کو آگاہ کیا کہ وہ اس فتنہ پردازی سے باز آجائیں لیکن انہوں نے کوئی سخت قدم نہیں اُٹھایا۔نعمان کی اس تنبیہ کے بعد مسلم بن عقیل ہانی بن عروہ کے مکان پر منتقل ہوگئے اور یہاں اٹھارہ ہزار کوفیوں نے مسلم بن عقیل کے ہاتھ پر حضرت امام حسین کی خلافت کیلئے بیعت کرلی ،یہ عقیدت ومحبت دیکھ کر مسلم بن عقیل نے حضرت امام حسین کو خط لکھا کہ یہاں ہر طرح سے حالات سازگار ہیں اٹھارہ ہزار کوفیوں نے میرے ہاتھ پر آپ کے حق میں بیعت کرلی ہے آپ تشریف لے آئیے۔

مسلم بن عقیل اور کوفہ کے حاکم کا مقابلہ: ہزار ہا کوفیوں کا حضرت امام حسین کے حق میں بیعت کرنا بہت نازک مسئلہ تھا کوفہ کے جاسوسوں نے ایک دم یہ خبر یزید کو دے دی یہ خبر ملتے ہی یزید گھبرا گیا اور یزید نے بصرہ کے حاکم عبیداللہ بن زیاد کو حکم دیا کہ فوراً کوفہ پہنچ کر اس فتنہ کو ختم کرنے کی کوشش کریں اور مسلم بن عقیل کو یا تو کوفہ سے نکال دو یا قتل کردو!عبیداللہ بن زیاد بہت ہی ظالم وجابر شخص تھا اس نے کوفہ آکر اعلان کردیا کہ جو بھی مسلم بن عقیل کو اور اس کے ہاتھ پر بیعت کرنے والوں کو پناہ دے گا اس کو سولی پر لٹکا دیا جائے گا اور اس نے مسلم بن عقیل کو تلاش کرنا شروع کردیا یہ خبر ملتے ہی ہانی بن عروہ نے مسلم بن عقیل کو دوسری جگہ منتقل کر دیا ابن زیاد کو معلوم ہوا کہ مسلم کو پناہ دینے میں ہانی کا ہاتھ ہے تو ابن زیاد نے ہانی بن عروہ کو گرفتار کرالیا اور کہا کہ مسلم کو ہمارے حوالہ کرو ،ہانی نے ابن زیاد سے منع کردیا کہ وہ کسی بھی حالت میں اپنے مہمان کو آپ کے حوالہ نہیں کریں گے یہ الفاظ سن تے ہی ابن زیاد نے غصہ میں آکر ہانی کو بری طرح مار پیٹ کر زخمی کیا اور ان کو قید کردیا۔ہانی بری طرح پٹائی سے زخمی ہوچکے تھے یہ خبر کوفہ میں چاروں طرف پھیل گئی کہ ہانی کو مار مار کر ابن زیاد نے ہلاک کردیا ہے جب یہ خبر مسلم بن عقیل کو ملی کہ ان کے میزبان کو ان کی وجہ سے ابن زیاد نے قتل کرا دیا ہے اور ان کا جرم یہ ہے کہ انہوں نے خاندان اہل بیت کے ایک فرد کو پناہ دی ہے یہ سن تے ہی مسلم بن عقیل کی غیرت ایمانی جوش میں آگئی اور اپنے ساتھ اٹھارہ ہزار کوفیوں کو لیکر میدان میں آگئے اور عبیداللہ بن زیاد کو قصر امارت میں گھیر لیا۔

مسلم بن عقیل کی شہادت اور کوفیوں کی غداری: عبیداللہ بن زیاد کیلئے یہ بہت ہی دشوار وقت تھا اس کے پاس صرف پچاس آدمی تھے اور حفاظتی انتظامات بھی مکمل نہیں تھے ابن زیاد نے کوفہ کے سرکردہ حضرات پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے قبیلہ کے لوگوں کو واپس بلائیں اور اعلان کریں کہ جو شخص امیر کی اطاعت کرے گا اسے انعام سے نوازہ جائے گا اور جو مخالفت کرے گا اس کو سخت سزا دی جائے گی، اس اعلان کو سن تے ہی تمام عاشقان اہل بیت جو امام حسین کے حق میں مسلم بن عقیل کے ہاتھ پر بیعت کرچکے تھے ان کا جوش وجذبہ ٹھنڈا ہوگیا اور مسلم بن عقیل کے ساتھیوں کی ایک بڑی تعداد ابن زیاد کی دھمکی سے ڈر کر مسلم بن عقیل سے الگ ہوگئی،اور کچھ لوگوں نے سرکردہ حضرات کے کہنے پر انعام کے لالچ میں آکر مسلم بن عقیل کا ساتھ چھوڑ دیا غرض کہ اٹھارہ ہزار کے مجمع میں سے صرف تیس آدمی اُن کے ساتھ باقی بچے ،اس طرح کوفیوں نے غداری کرکے اپنی قدیم روایت کو زندہ کیا،مسلم بن عقیل نے جب کوفیوں کی غداری دیکھی تو پہلے آپ نے ایک مکان میں پناہ لی لیکن غداروں نے اس مکان کا بھی پتہ بتا دیا اور ابن زیاد کی فوج نے اس مکان کو چاروں طرف سے گھیر لیا آپ نے اپنے آپ کو گھرا ہوا دیکھ کر جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے فوج سے مقابلہ شروع کردیا تیس آدمی جو آپ کے ساتھ باقی رہ گئے تھے وہ بھی فرار ہوگئے اور آپ اکیلے لڑتے رہے یہاں تک آپ زخموں سے چور ہوکر گر پڑے اور آپ کو گرفتار کرکے ابن زیاد کے سامنے لایا گیا تو ابن زیاد نے آپ کو قتل کرا دیا۔آپ نے شہادت سے قبل عمر بن سعد جو ان کا قریبی عزیز اور اموی حکام میں سے تھا اس کو یہ وصیت کی حضرت امام حسین کو یہاں کے تمام حالات و واقعات سے آگاہ کردیں اور ان کو راستہ سے ہی واپس کر دینا۔

امام حسین رضی اللہ عنہ کی کوفہ کو روانگی: کوفہ میں قیامت برپا ہوچکی تھی اور حضرت امام حسین مکہ سے کوفہ کی طرف سفر کی تیاری میں مصروف تھے مسلم بن عقیل کا وہ خط کہ جس میں اٹھارہ ہزار کوفیوں کی بیعت کی خبر تھی اس نے حضرت امام حسین کو شک میں ڈال دیا تھا حضرت امام حسین سے محبت کرنے والے لوگ جن میں خاص طور سے عمر بن عبدالرحمان ،عبد اللہ بن عباس ،عبد اللہ بن زبیر ان سب ہی لوگوں نے آپ کے اس فیصلہ کی مخالفت کی اور آپ کو گذشتہ غداریوں اور دھوکہ دہی کے واقعات یاد دلائے لیکن آپ اپنے ارادے پر قائم رہے۔عبداللہ بن عباس نے دیکھا کہ آپ ماننے کو تیار نہیں ہیں اور کوفہ جاکر ہی رہیں گے تو انہوں نے آپ سے گزارش کی کہ اہل عیال کو ساتھ لیکر نہ جاؤ،لیکن اللہ کا حکم کچھ اور تھا ساری کوششیں و تدابیر ناکام ہو گئیں اور حضرت امام حسین کے ارادے میں ذرہ برابر تبدیلی نہیں آئی بلکہ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ چاہنے والوں نے جب آپ کو کوفہ جانے سے روکنے کی زیادہ کوشش کی تو حضرت امام حسین نے فرمایا کہ نانا جان نے مجھے بذریعہ خواب یہی حکم دیا ہے کہ میں اس کو پورا کروں!اور میرا سر جائے یا رہے۔بہرحال آپ اپنے چاہنے والے عزیزوں اور رشتہ داروں کو روتا ہوا چھوڑ کر اہل بیت کے مختصر قافلہ کو لیکر ذی الحجہ 60ھ کو کوفہ کیلئے روانہ ہوئے۔

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور یزیدی فوج: حضرت امام حسین راستہ میں ہی تھے کہ کوفہ سے آنے والے لوگوں نے مسلم بن عقیل کی شہادت کی خبر دی یہ خبر سن کر آپ کو بے حد رنج وغم ہوا اور ساتھ میں چلنے والوں نے مشورہ دیا کہ یہیں سے کوفہ جانے کا ارادہ ملتوی کردیا جائے لیکن مسلم بن عقیل کے بھائیوں نے کہا کہ ہم واپس نہیں ہوں گے یا تو ہم اپنے بھائی کا بدلہ لیں گے یا ہم بھی اپنی جانیں قربان کردیں گے اور سفر جاری رہا اس قافلہ کو آگے چل کر عمر بن سعد کا بھیجا ہوا قاصد ملا جو مسلم بن عقیل کی وصیت کے مطابق حضرت امام حسین کو کوفہ جانے سے روکنے کیلئے آرہا تھا آپ نے اس سے حالات معلوم کرنے کے بعد اپنے ساتھیوں سے کہا کہ مسلم بن عقیل اور ہمدرد ساتھیوں کو شہید کردیا گیا ہے کوفیوں نے اپنا وعدہ توڑ دیا ہے حالات نازک ہیں تم میں سے جو بھی واپس جانا چاہے جا سکتا ہے آپ کے اس فرمان کے بعد جو لوگ راستہ میں سے شامل ہوئے تھے واپس ہوگئے۔ابن زیاد کو مکہ سے حضرت امام حسین کی روانگی کی خبر ہوچکی تھی اس نے حر بن تمیمی کو ایک ہزار کا لشکر لیکر حضرت امام حسین کے مقابلہ کیلئے روانہ کیا اور حکم دیا کہ امام حسین اور ان کے ساتھیوں کو گھیر کر میرے پاس لے آؤ۔حُر کے دل میں حضرت امام حسین کی بہت زیادہ محبت وعظمت تھی حُر نے امام حسین کے قافلہ کو گھیر کر ان کو موقع دیا کہ وہ رات کے وقت کسی اور طرف نکل جائیں لیکن حضرت امام حسین نے کسی اور طرف جانا گوارہ نہیں کیا اور یہ قافلہ آگے کو بڑھتا رہا اور یہ مقدس قافلہ 2 محرم الحرام 61ھ کو کربلا کے میدان میں خیمہ زن ہوگیا۔3 محرم کو عمر بن سعد بھی چار ہزار کا لشکر لیکر حضرت امام حسین سے مقابلہ کیلئے کربلا کے میدان میں پہنچ گیا،یہ امام حسین کا عزیز تھا مگر اس کو رَئے کی حکومت کا لالچ دیکر بھیجا گیا تھا۔عمر بن سعد کیلئے یہ امتحان کا وقت تھا سوچنے لگا کہ اگر امام حسین اور ان کا قافلہ اس کے ہاتھ سے مارا جاتا ہے تو وہ قیامت تک کسی کو منھ دکھانے کے قابل نہیں رہے گا اور اگر جنگ سے بھاگتا ہے تو رَئے کی حکومت ہاتھوں سے جاتی رہے گی۔عمر بن سعد نے سوچا کہ کسی بھی طرح آپس میں سمجھوتا کرا دیا جائے لیکن اس کی یہ تمام کوششیں ناکام ہوئیں اور 7 محرم کو ابن زیاد کی طرف سے اسے حکم ملا کہ دریا پر پہرا لگا دو تاکہ اہل بیت کو پانی بھی میسر نہ ہوسکے ،لیکن پہرے کے باوجود بھی حضرت امام حسین کے سوتیلے بھائی عباس بن علی لڑ جھگڑ کر پانی لے ہی آتے تھے۔

شمر سے مقابلہ: ابن زیاد کو عمر بن سعد پر شک ہوگیا کہ یہ امام حسین سے ملا ہوا ہے اس لئے ابن زیاد نے شمر ذی الجوشن کو امام حسین کے مقابلہ کیلئے بھیجا اور عمر بن سعد کو لکھا کہ تم نے حسین سے مصالحت کیلئے کئی دن برباد کردئے ہیں میرے اس حکم کے ملتے ہی یا تو حسین سے بیعت لیکر میرے پاس لے آؤ یا پھر جنگ شروع کردو۔عمر بن سعد کو 9 محرم کو جب یہ حکم ملا تو اس کے دل کی حالت بھی بدل گئی اور دنیا دین پر غالب آگئی۔اور رَئے کی حکومت کے لالچ میں سعد نے امام حسین اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ سختی سے پیش آنا شروع کردیا حضرت امام حسین پر زور دیا گیا کہ وہ یزید کی خلافت قبول کرلیں اور اس کیلئے آپ کے گھر والوں کو طرح طرح سے ستایا گیا،معصوم بچوں کو پانی سے تڑپایا گیا ،عورتوں کے خیموں کو آگ لگانے کی ناپاک کوشش کی گئی مگر حضرت امام حسین کے ارادے ذرہ برابر سرد نہ ہوسکے اور آپ اپنی بات پر پتھر کی چٹان کی طرح قائم رہے۔نہ سختیاں آپ کے قدم پیچھے کو ہٹا سکیں اور نہ دنیوی عیش وآرام آپ کے قدم ڈگمگا سکا آپ برابر یزید کی بیعت سے انکار کرتے رہے۔

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت: آخر 10 محرم الحرام 61ھ کو حق وباطل کی وہ جنگ چھڑ ہی گئی جس پر انسانیت قیامت تک آنسو بہا کر شرمسار ہوتی رہے گی جنگ شروع ہونے سے قبل امام حسین نے اپنے بھائیوں ،بیٹوں، بھتیجوں اور ساتھیوں سے کہا کہ میرے ساتھ اپنی جانوں کو قربان نہ کرو لیکن مردوں ،عورتوں اور بچوں نے آپ کا ساتھ چھوڑنے سے انکار کردیا۔آپ کی بہن حضرت زینب نے جب بھائی اور پورے خاندان کو جنگ کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا تو رونے لگیں آپ نے انکو تسلی دی اور صبر سے رہنے کو کہا ،جنگ شروع ہوگئی ایک طرف حضرت امام حسین کے قافلہ میں 72 افراد جن میں 22 اہل بیت کے جوان اور خاندان نبوی کی کچھ خواتین اور غلام چھوٹے اور بڑے تین روز سے بھوکے پیاسے شامل تھے۔دوسری طرف چار ہزار پر مشتمل یزیدی لشکر تھا یزیدی لشکر جب ان معصوموں کی جانب بڑھنے لگا تو یزیدی فوج کے ایک نیک دل سردار حُر نے اسے روکنا چاہا لیکن لشکر نہیں رکا تو حُر اور اس کے چند ساتھی حضرت امام حسین کی حمایت میں لڑنے لگے اور لڑکر جان دیدی۔حضرت امام حسین کے قافلہ میں اگر چہ گنے چنے آدمی تھے وہ بھی تین دن کے پیاسے تھے لیکن ان میں سے ہر ایک نے جرأت وبہادری کی ایسی مثال پیش کی جسے رہتی دنیا تک فراموش نہیں کیا جاسکتا ان میں سے ایک ایک یا دو دو مجاہد آگے کو بڑھتے اور یزیدی لشکر کو چیرتے ہوئے آگے کو بڑھتے چلے جاتے جب حسینی قافلہ کے اکثر لوگ شہید ہوگئے تو حضرت امام حسین کے صاحبزادے حضرت علی اکبر،عبداللہ بن مسلم اور جعفر طیار کے پوتے عدی میدان کارزار میں آئے اور یہ بھی شہید ہوگئے۔ان کے بعد عبدالرحمان بن عقیل حضرت امام حسن کے صاحبزادے قاسم اور ابوبکر نے جام شہادت نوش فرمایا۔آخر میں حضرت امام حسین خود میدان عمل میں آئے تو یزیدیوں نے چاروں طرف سے تیروں کی برسات شروع کردی۔حضرت امام حسین زخموں کی کثرت کی وجہ سے نڈھال ہوچکے تھے کہ اسی وقت ایک بدبخت نے ایسا تیر مارا کہ آپ کا چہرہ بھی لہولہان ہوگیا اور آپ کے جسم مبارک میں زیادہ طاقت باقی نہ رہی ساتھ ہی یزیدیوں نے چاروں طرف سے گھیر لیا زرعہ بن شریک تمیمی نے آپ کی گردن پر کئی وار کرکے اور زخمی کردیا اور آپ زخموں کی تاب نہ لاکر گر پڑے آپ کے گرنے کے بعد خولی نے سر اقدس جسم مبارک سے جدا کردیا اس طرح حق وباطل کی یہ جنگ اس دردناک سانحہ پر ختم ہوگئی۔شہادت کے دوسرے دن شہداء کی لاشیں دفن کی گئیں،حضرت امام حسین کا سر مبارک ابن زیاد کے پاس کوفہ روانہ کردیا گیا تھا اس لئے آپ کے جسم مبارک کو بغیر سر کے ہی دفن کیا گیا۔(از۔۔تاریخ اسلام)

الغرض ان کے نانا جان کا لایا ہوا دین آج بھی باقی ہے اور صبح قیامت تک اس دین کے اسی طرح چرچے ہوتے رہیں گے اور جو بھی اس دین کی پناہ میں آجائیگا اللہ رب العزت اس کو بھی دارین کی عزتیں عطا فرمائے گا۔اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ہمارے اندر بھی حسین جیسا جذبہ ایمانی پیدا فرمائے تاکہ ہمارا ظاہر وباطن ہر طرح کے لہولعب وفسق وفجور سے پاک وصاف ہو،حسینی اخلاق وروح ہمارے اُپر غالب آجائے اور یزیدیت جیسے نفس کا خاتمہ ہو جائے۔مسلمانوں کو چاہئے کہ دس محرم الحرام کو اہل بیت وشہدائے کربلا کی بارگاہ میں خراج عقیدت (ایصال ثواب، سبیل، لنگر وغیرہ تقسیم کرکی ''شریعت کی حدود میں رہ کر'') پیش کریں،اور دارین کی سعادتوں کے حقدار بنیں۔آمین

عالمی برتری کو مستحکم بنانے کے لیے اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا کے دبئی دفتر کا افتتاح

دبئی، 4 جولائی (یو این آئی) اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (ایس اے آئی ایل)، جو ہندوستان کے سب سے بڑے اسٹیل تیار کرنے والے اداروں میں سے ایک ہے اور سالانہ 20 ملین ٹن سے زائد خام اسٹیل تیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، نے دبئی میں اپنے نمائندہ دفتر کا افتتاح کیا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں ایس اے آئی ایل کا یہ پہلا بین الاقوامی دفتر ہے، جو ادارے کی عالمی توسیعی حکمت عملی کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس دفتر کا افتتاح مرکزی وزیر برائے اسٹیل و بھاری صنعتیں ایچ ڈی کمارا سوامی نے کیا۔ اس موقع پر دبئی میں ہندوستان کے قونصل جنرل ستیش کمار سیوان، ایس اے آئی ایل کے سی ایم ڈی امریندو پرکاش، این ایم ڈی سی کے سی ایم ڈی امیتابھ مکھرجی، وزارت اسٹیل کے جوائنٹ سکریٹری وی کے ترپاٹھی اور ایس اے آئی ایل، وزارت اسٹیل، این ایم ڈی سی اور ایم ای سی او این کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ دبئی کا دفتر ایک اسٹریٹیجک مرکز کے طور پر قائم کیا گیا ہے، جو ایس اے آئی ایل کو اسٹیل کی برآمدات بڑھانے، صنعتی روابط کو مزید گہرا کرنے اور ہندوستان۔یو اے ای تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے میں مدد کرے گا۔ مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ (ایم ای این اے) خطے کے لیے دبئی ایک مرکز کے طور پر کردار ادا کرے گا۔ دبئی کا سرمایہ کار دوست ماحول، ابھرتی ہوئی منڈیوں میں توسیع کے لیے اسے ایک مثالی مقام بناتا ہے۔ یہ قدم ہندوستان کے اس جامع وژن کا حصہ ہے، جس کا مقصد اسٹیل صنعت کی عالمی سطح پر موجودگی کو فروغ دینا اور 2030 تک 300 ملین ٹن اسٹیل پیداوار کے قومی ہدف کو حاصل کرنا ہے۔ یہ ایس اے آئی ایل کی ایک عالمی مسابقتی اسٹیل ساز کمپنی کے طور پر ترقی میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اور بین الاقوامی اسٹیل کے میدان میں بھارت کے بڑھتے ہوئے وقار کی عکاسی کرتا ہے۔

کملا بسیسر نے وزیر اعظم کو اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازنے کا کیا اعلان

پورٹ آف اسپین/نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) ٹرینیڈاڈ ٹوباگو کی وزیر اعظم کملا پرساد بسیسر نے وزیر اعظم نریندر مودی کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کی ستائش کی اور انہیں آج کی دنیا کے سب سے زیادہ قابل بصیرت لیڈروں میں سے ایک قرار دیا وزیر اعظم نے مسٹر مودی کو سر کہتے ہوئے ملک کے اعلیٰ ترین سول اعزاز سے نوازنے کا اعلان کیا مسٹر مودی کے اعزاز میں پورٹ آف اسپین میں منعقدہ ایک تقریب میں محترمہ بسیسر نے ہندوستان کی ترقی اور مضبوطی میں وزیر اعظم مودی کے تبدیلی کے رول اور کووڈ-19 عالمی وبا کے دوران ہندوستان کی طرف سے کئی ممالک کو بھیجی گئی ویکسین کی کافی اہم مدد کا ذکر کیا۔ محترمہ بسیسر خود وزیر اعظم مودی کا استقبال کرنے کے لیے اپنے کابینہ کے ساتھیوں کے ساتھ روایتی ہندوستانی ساڑھی میں ملبوس ہوائی اڈے پر پہنچیں۔ مسٹر مودی کے استقبال کے لیے رکی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم بسیسر نے کہا کہ "ہمیں کسی ایسے شخص کی موجودگی سے اعزاز حاصل ہوتا ہے جو ہمارے کافی قریب اور عزیز ہے۔ ہمیں ایک ایسے لیڈر پر فخر ہوتا ہے جس کا دورہ صرف پروٹوکول کا معاملہ نہیں ہے بلکہ ہمارے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے۔" مسٹر مودی کو "دنیا کے سب سے زیادہ قابل احترام، سب سے زیادہ قابل ستائش لیڈروں" میں سے ایک بتاتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ انہیں ہندوستان کے ایسے وزیر اعظم کا استقبال کرنے پر کافی فخر ہے۔ میزبان ملک کی وزیر اعظم نے کہا "وزیر اعظم، آپ ایک تبدیلی لانے والی قوت ہیں جس نے ہندوستان کی طرز حکمرانی کو بہتر بنایا ہے اور اپنے ملک کو ایک سرکردہ اور ممتاز عالمی طاقت کے طور پر قائم کیا ہے"۔ انہوں نے کہا "اپنے دور اندیش اور مستقبل کے اقدامات کے ذریعے، آپ نے ہندوستانی معیشت کو جدید بنایا ہے، ایک ارب سے زیادہ شہریوں کو بااختیار بنایا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ نے دنیا بھر کے تمام ہندوستانیوں کے دلوں میں فخر کا جذبہ پیدا کیا ہے۔" تقریب میں ہندنژاد لوگوں کی بڑی موجودگی اور ہندوستانی ثقافت کو دنیا بھر میں پیش کرنے کے لیے حکومت ہند کی کوششوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہندنژاد خاتون لیڈر نے کہا "یہ آپ کی وراثت کے تئیں لگن ہے، یہ صرف حکمرانی نہیں بلکہ وراثت کے تئیں آپ کی عقیدت ہے جو ہمیں آج رات یہاں لے آئی ہے"۔

ایس سی او ممالک کے لوگوں کے درمیان دوستی کو فروغ دینے کے لیے اقدامات

شنگھائی، 4 جولائی (ژنہوا) شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) فورم برائے عوام دوستی 2025 اور فرینڈشپ سٹیز فورم دونوں کا آغاز جمعہ کو ہوا۔ چین کی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس کی قومی کمیٹی کے نائب سربراہ اور شنگھائی تعاون تنظیم برائے اچھے پڑوس، دوستی اور تعاون کے کمیشن کے چیئرپرسن شین یوئیو نے شمال مشرقی چین کے صوبہ لیاؤننگ کے دارالحکومت شین یانگ میں منعقدہ تقریب سے کلیدی خطاب کیا۔ محترمہ شین نے کہا کہ چین، باری باری بننے والے فورم کے موجودہ سربراہ کے طور پر، شنگھائی تعاون تنظیم کے لوگوں کے درمیان دوستانہ تعاون کو مزید فروغ دینے کے مقصد سے ان فورمز کی میزبانی دوبارہ شروع کر رہا ہے۔ انہوں نے اتحاد اور تعاون کو برقرار رکھنے اور آنے والی نسلوں کے لیے مشترکہ تقدیر اور دوستی کو آگے بڑھانے کے "شنگھائی جذبے" کو آگے بڑھانے پر زور دیا۔ محترمہ شین نے کہا "ہمیں آفاقی فائدے اور جیت کے نتائج پر عمل کرنا چاہیے اور مشترکہ ترقی کو فروغ دینا چاہیے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام فریقوں کو کھلے پن اور جامعیت کی پابندی کرنی چاہیے اور ایک دوسرے سے تبادلے اور سیکھنے کے عمل پر زور دینا چاہیے۔ انہوں نے شنگھائی تعاون تنظیم کے ممالک کے درمیان دوستی اور تعاون کا ایک قریبی نیٹ ورک بنانے اور مشترکہ مستقبل کے ساتھ ایک قریبی ایس سی او کمیونٹی کی تعمیر کو فروغ دینے پر بھی زور دیا۔ فورم نے ایس سی او ممالک کے درمیان عوام سے عوام دوستی کو فروغ دینے کے لیے ترقیاتی اقدامات پر اتفاق رائے، ایس سی او فورم برائے عوام سے عوام دوستی 2025 اور شین یانگ انیشیٹو فرینڈشپ سٹی زن فورم کے موضوع پر تمام لوگوں کے ساتھ دوستی کو گہرا کرنے اور ترقی کو برقرار رکھنے کے موضوع پر دستاویزات بھی جاری کیں۔

امریکی این جی او کا نئے بل پر ٹرمپ کے خلاف مقدمہ چلانے کا عہد

مین ہٹن، 4 جولائی (یو این آئی) امریکہ میں جنسی صحت کی خدمات فراہم کرنے والی غیر سرکاری تنظیم (این جی او) پلانڈ پیرنٹ ہڈ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف مقدمہ کرے گی اگر ان کا ون بگ بیوٹیفل بل منظور ہو گیا۔ تنظیم کے صدر اور سی ای او الیکسس میک گل جانسن نے بدھ کے روز اس بل کی مذمت کرتے ہوئے اسے "غیر قانونی" اور تنظیم اور اس کے مریضوں پر "نشان زدہ حملہ" قرار دیا۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا، "ہر کوئی اعلیٰ معیاری، سستی صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کا مستحق ہے۔ یہی وہ چیز ہے جس کے لیے ہم پچھلی صدی سے لڑ رہے ہیں، اور ہم کبھی نہیں رکیں گے۔" انہوں نے کہا کہ ہم اس غیر قانونی حملے کو روکنے کے لیے ٹرمپ انتظامیہ پر مقدمہ دائر کریں گے۔ ہم عدالت میں ملیں گے۔" نیا بل، جس کی حمایت اور ٹرمپ نے دستخط کیے ہیں، ٹیکسوں سے متعلق اپنی پالیسی اور سوشل سیکیورٹی نیٹ ورک میں کٹوتیوں کی وجہ سے بہت زیادہ تنازعات کا شکار رہا ہے۔ یہ جمعرات کو 218-214 کی طرف سے منظور کیا گیا تھا۔ فراہم کنندگان جو اس بل کی دفعات کے تحت اسقاط حمل کی پیشکش کرتے ہیں انہیں کسی بھی دیگر تولیدی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے لیے میڈیک ایڈ کی فنڈنگ قبول کرنے سے روکا جائے گا، قطع نظر اس کے کہ یہ دیکھ بھال نجی طور پر ادا کی گئی ہو یا حکومت کے ذریعے۔ این جی او کی دیگر غیر اسقاط حمل تولیدی صحت کی خدمات میں پیدائش پر قابو پانے اور مانع حمل حمل، جنسی طور پر منتقل ہونے والے انفیکشنز (ایس ٹی آئی ایس) کی جانچ اور علاج، زندگی بچانے والے کینسر کی اسکریننگ (پیپ سمیر، چھاتی کے ٹسٹ)، حمل کی جانچ اور قبل از پیدائش کی دیکھ بھال کے حوالے، اور خواتین کی اسکریننگ شامل ہیں۔ اس بل کے التزامات امریکہ میں اسقاط حمل کے مخالفین کے تمام حامیوں کے لیے ایک بڑی فتح تھی، جنہوں نے طویل عرصے سے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسقاط حمل کی خدمات کی وجہ سے این جی اوز کو دی جانے والی فنڈنگ روک دے۔ ملک کے سب سے بڑے انسداد اسقاط حمل گروپوں میں سے ایک ایس بی اے پرولائف نے بل کی منظوری کا جشن منایا۔ گروپ کی امریکی صدر، مارجوری ڈینن فیلسر نے کہا، "منصوبہ بند پیرنٹ ہڈ کی قیادت میں اسقاط حمل کی صنعت کو ڈیفنڈ کرنا، ڈوبز کے فیصلے کے بعد زندگی کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔" پلانڈ پیرنٹ ہڈ نے کہا ہے کہ اس کی خدمات ملک کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کے لیے ضروری ہیں۔

غزہ میں مزید 41 فلسطینی شہید، صیہونی فوج کا خان یونس کے مزید علاقے خالی کرنے کا انتباہ

غزہ، 4 جولائی (یو این آئی) غزہ میں آج اسرائیلی فوج کے حملوں میں کم از کم 41 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جبکہ امدادی مراکز پر امداد کے حصول کے خواہش مند فلسطینی شہریوں کی شہادتوں کی تعداد 613 ہو چکی ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں آج صبح سے اب تک اسرائیلی فوج کے حملوں میں کم از کم 41 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور شہادتوں میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔ دوسری جانب اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ 27 مئی سے لے کر آج تک غزہ میں امدادی مراکز پر اور قرب و جوار میں امداد کے حصول کے منتظر نہتے فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کے حملوں میں شہید ہونے والوں کی تعداد 631 ہو چکی ہے۔ دریں اثنا اسرائیلی فوج نے جنوبی غزہ کی پٹی میں واقع خان یونس کے کئی علاقوں میں رہائش پذیر فلسطینیوں کو یہ علاقے خالی کرنے کے لیے انتباہ جاری کیا ہے۔

ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوبیگو میں ہندوستانی برادری کا سفر حوصلے کی داستان ہے: وزیر اعظم

پورٹ آف اسپین/نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو میں ہندوستانی تارکین وطن کے ایک بڑے جلسے سے خطاب کیا اس تقریب میں ریپبلک آف ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کی وزیر اعظم محترمہ کملا پرساد بسیسر، ان کی کابینہ کے اراکین، اراکین پارلیمنٹ اور کئی دیگر معززین نے شرکت کی اس تقریب میں، وزیر اعظم کا غیر معمولی گرمجوشی کے ساتھ تارکین وطن نے استقبال کیا اور رنگا رنگ روایتی ہند-ٹرینیڈین انداز میں استقبال کیا۔ تقریب میں وزیر اعظم مودی کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعظم کملا پرساد بسیسر نے اعلان کیا کہ ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو انہیں اپنا سب سے بڑا قومی ایوارڈ "دی آرڈر آف دی ریپبلک آف ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو" سے نوازے گا۔ وزیر اعظم نے اس اعزاز کے لیے ان کا اور ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کے لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے اپنے ہم منصب کملا پرساد بسیسر کا گرمجوشی سے ان کا استقبال اور دونوں ممالک کے درمیان شاندار اور خصوصی تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ٹی اینڈ ٹی کا ان کا تاریخی دورہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ملک اپنے ساحلوں پر ہندوستانی تارکین وطن کی پہلی آمد کے 180 سال کا جشن منا رہا ہے، اسے اور بھی خاص بنا دیا ہے۔ وزیر اعظم نے ہندوستانی تارکین وطن کی ان کی لچک، ثقافتی فراوانی اور ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو میں ان کے بے پناہ تعاون کی تعریف کی۔ وزیر اعظم نے اس بات کی تعریف کی کہ ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو میں ہندوستانی تارکین وطن اپنی ہندوستانی ثقافتی جڑوں اور روایات کو برقرار رکھنے اور ان کو پروان چڑھانا جاری رکھے ہوئے ہے۔ ان رشتوں کو مزید مضبوط کرنے کے لیے، وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوبیگو میں ہندوستانی نژاد لوگوں کی 6 ویں نسل کو او سی آئی کارڈ جاری کیے جائیں گے۔ اس خصوصی اقدام کا زوردار تالیوں سے استقبال کیا گیا۔

بلغاریہ کے وزیر اعظم کو تیسری بار عدم اعتماد کی ووٹنگ کا سامنا، حکومت بچ گئی

صوفیہ، 4 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم روزن زیلیازکوف کی قیادت والی بلغاریہ کی حکومت جمعہ کو اقتدار میں آنے کے چھ ماہ سے بھی کم عرصے میں پارلیمنٹ میں تیسری بار تحریک عدم اعتماد سے بچ گئی۔ 27 جون کو اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے پیش کی گئی تحریک میں حکومت پر اپنی مالیاتی پالیسی میں ناکام ہونے کا الزام لگایا گیا تھا۔ تاہم، اسے 240 نشستوں والی قومی اسمبلی میں صرف 54 نمائندوں کی حمایت حاصل ہوئی، جب کہ 130 اراکین اسمبلی نے اس کے خلاف ووٹ دیا۔ تحریک عدم اعتماد کو منظور کرنے کے لیے قومی اسمبلی کے نصف سے زائد ارکان کی اکثریت کی حمایت حاصل کرنا ضروری ہے۔ جمعرات کی پارلیمانی بحث کے دوران، حکمران اتحاد کے ساتھی بی ایس پی-متحدہ بائیں بازو کے پارلیمانی گروپ کے چیئرمین ڈریگومیر سٹوئینیف نے حکومت کے مالیاتی نقطہ نظر کا دفاع کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں چار سال کے اہم سیاسی اور مالی عدم استحکام کے بعد یہ واحد قابل عمل پالیسی ہے۔ یہ اپوزیشن کی کابینہ سے بے دخلی کی تیسری کوشش تھی۔ پہلی تحریک، جس میں حکومت کی خارجہ پالیسی پر تنقید کی گئی تھی، 3 اپریل کو ناکام ہو گئی۔ 17 اپریل کو دائر کی گئی دوسری تحریک، جس میں حکومت پر بدعنوانی سے نمٹنے کے لیے ناکافی طریقے سے کام کرنے کا الزام لگایا گیا، بھی ناکام ہو گئی۔ زیلیازکوف کی حکومت نے اکتوبر 2024 میں ہونے والے پارلیمانی انتخابات کے بعد 16 جنوری کو اقتدار سنبھالا، یہ صرف ساڑھے تین سالوں میں ساتویں انتخابات ہیں۔ اس کے بعد سے بلغاریہ کی اپوزیشن نے ان کے خلاف کئی حملے شروع کیے ہیں۔

ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوبیگو میں ہندوستانی برادری کا سفر حوصلے کی داستان ہے: وزیر اعظم

وزیر اعظم نریندر مودی کا ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو میں کمیونٹی پروگرام سے خطاب پورٹ آف اسپین/نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو میں ہندوستانی تارکین وطن کے ایک بڑے جلسے سے خطاب کیا۔ اس تقریب میں ریپبلک آف ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کی وزیر اعظم محترمہ کملا پرساد بسیسر، ان کی کابینہ کے اراکین، اراکین پارلیمنٹ اور کئی دیگر معززین نے شرکت کی اس تقریب میں، وزیر اعظم کا غیر معمولی گرمجوشی کے ساتھ تارکین وطن نے استقبال کیا اور رنگا رنگ روایتی ہند-ٹرینیڈین انداز میں استقبال کیا۔ تقریب میں وزیر اعظم مودی کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعظم محترمہ کملا پرساد بسیسر نے اعلان کیا کہ ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو انہیں اپنا سب سے بڑا قومی ایوارڈ "دی آرڈر آف دی ریپبلک آف ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو" سے نوازے گا۔ وزیر اعظم نے اس اعزاز کے لیے ان کا اور ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کے لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے اپنے ہم منصب کملا پرساد بسیسر کا گرمجوشی سے ان کا استقبال اور دونوں ممالک کے درمیان شاندار اور خصوصی تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ٹی اینڈ ٹی کا ان کا تاریخی دورہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ملک اپنے ساحلوں پر ہندوستانی تارکین وطن کی پہلی آمد کے 180 سال کا جشن منا رہا ہے، اسے اور بھی خاص بنا دیا ہے۔ وزیر اعظم نے ہندوستانی تارکین وطن کی ان کی لچک، ثقافتی فراوانی اور ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو میں ان کے بے پناہ تعاون کی تعریف کی۔ وزیر اعظم نے اس بات کی تعریف کی کہ ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو میں ہندوستانی تارکین وطن اپنی ہندوستانی ثقافتی جڑوں اور روایات کو برقرار رکھنے اور ان کو پروان چڑھانا جاری رکھے ہوئے ہے۔ ان رشتوں کو مزید مضبوط کرنے کے لیے، وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوبیگو میں ہندوستانی نژاد لوگوں کی 6 ویں نسل کو او سی آئی کارڈ جاری کیے جائیں گے۔ اس خصوصی اقدام کا زوردار تالیوں سے استقبال کیا گیا۔ وزیر اعظم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حکومت ہند گرمیتیہ وراثت کو پروان چڑھانے کے لیے کئی اقدامات کی حمایت کرے گی۔

غزہ میں مستقل جنگ بندی ترجیح ہے: سعودی وزیر خارجہ

ماسکو، 4 جولائی (یو این آئی) سعودی عرب کے وزیر خارجہ فیصل بن فرحان روس کے دورہ پر دارالحکومت ماسکو پہنچ گئے جہاں انکی روسی ہم منصب سرگئی لاروف سے ملاقات ہوئی ہے۔ اس موقع پر صحافیوں نے سعودی وزیر خارجہ سے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے امکانات کے بارے میں سوال کیا۔ جس پر سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان نے کہا کہ سعودی عرب کی موجودہ ترجیح غزہ میں مستقل جنگ بندی ہے۔ اس موقع پر روسی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ سعودی عرب اور روس دونوں اوپیک باڈی کے رکن ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ اوپیک ممبران اپنے وعدوں کی پاسداری کرتے ہیں۔ خبر ایجنسی نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اوپیک ممالک جن میں سعودی عرب، روس سمیت متحدہ عرب امارات، کویت، عمان، عراق، قازقستان اور الجزائر شامل ہیں، توقع ہے کہ یہ ممالک پٹرولیم مصنوعات میں اگست کیلئے یومیہ 4 لاکھ 11 ہزار بیرل کے اضافے پر رضامند ہو جائیں گے۔

کراچی کے لیاری میں 5 منزلہ رہائشی عمارت گر گئی، 7 افراد جاں بحق، 9 زخمی

کراچی، 4 جولائی (یو این آئی) کراچی میں لیاری علاقے بغدادی میں 5 منزلہ خستہ حال رہائشی عمارت زمین بوس ہو گئی، حادثے میں 7 افراد جاں بحق اور 9 زخمی ہو گئے۔ میئر کراچی مرتضیٰ وہاب نے موقع پر موجود صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ہوئے کہا کہ کراچی کے علاقے لیاری میں پانچ منزلہ عمارت زمیں بوس ہونے سے کم از کم 7 افراد جاں بحق اور 8 زخمی ہوئے ہیں۔ مرتضیٰ وہاب نے مزید کہا کہ جاں بحق ہونے والوں کی لاشیں ہسپتال منتقل کر دی گئی ہیں، جبکہ آٹھ افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ وزیر بلدیات سعید غنی نے کہا ہے کہ عمارت منہدم ہونے کے حادثے میں 7 افراد جاں بحق اور 9 زخمی ہوئے ہیں جبکہ کچھ لوگوں کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے، عمارت کا ملبہ ہٹانے کیلئے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ عمارت کو 2 جون 2025 کو آخری نوٹس جاری کیا گیا تھا، عمارت کی یوٹیلٹی سروز ختم کرنے کیلئے بھی خطوط لکھے گئے تھے۔ وزیر بلدیات نے کہا کہ گزشتہ سال مئی میں خط کے ذریعے عمارت خالی کرانے کا کہا گیا تھا واضح رہے کہ دسمبر 2024 میں سندھ اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹ کمیٹی نے صوبائی حکومت کو ہدایت کی تھی کہ انسانی جانوں کے ضیاع سے بچنے کے لیے شہر بھر میں حکام کی جانب سے 'خطرناک' قرار دی گئی 570 سے زائد عمارتوں کو خالی کرانے کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں۔ ریسکیو 1122 کے مطابق لیاری کے علاقے بغدادی میں رہائشی عمارت گر گئی، عمارت کے ملبے سے مکینوں کو نکالنے کے لیے آپریشن جاری ہے۔ ریسکیو اداروں نے ایدھی نے ڈان کو بتایا کہ حادثہ لیاری کے علاقے آٹھ چوک میں چوبیس گھنٹہ کلینک کے قریب پیش آیا۔ شہید بےنظیر بھٹو ٹراما سینٹر سول ہسپتال کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق حادثے میں 2 خواتین سمیت 7 افراد جاں بحق اور 8 زخمی ہو گئے۔ سالہ فاطمہ زوجہ بابو اور 35 سالہ چندو زوجہ جمعہ شامل ہیں۔

افغانستان کے شہر قندھار میں پانی کی فراہمی کے نئے نظام کا افتتاح کر دیا گیا

کابل، 4 جولائی (یو این آئی) جنوبی افغانستان کے صوبہ قندھار میں پانی کی قلت سے نمٹنے کے لیے پانی کی فراہمی کے ایک بڑے نظام کا افتتاح کیا گیا ہے، ایک مقامی اہلکار نے آج اس کی تصدیق کی۔ صوبائی محکمہ آبپاشی کے ڈائریکٹر جنرل نے بتایا کہ وزارت خزانہ کی مدد سے بنائے گئے اس سسٹم پر 60 لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔ اس کی پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 100.3 کیوبک میٹر ہے۔ اسے صوبائی دارالحکومت قندھار شہر کے مضافات میں بنایا گیا ہے۔ اہلکار نے کہا کہ اس منصوبے سے قریبی آبادیوں کے تقریباً 70,000 رہائشیوں کو صاف پانی فراہم کرنے کی امید ہے۔ افغانستان کو کئی سالوں سے خشک سالی کا سامنا ہے اور بیشتر صوبوں کو پینے کے پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ افغانستان کی عبوری حکومت نے پانی کی دستیابی کو بہتر بنانے اور زیر زمین پانی کے ذخیرہ کو بڑھانے کے لیے ملک بھر میں ڈیموں، پانی کی فراہمی کے نیٹ ورکس اور آبپاشی کی نہروں کی تعمیر کے ذریعے اس بحران سے نمٹنے کے لیے کوششیں شروع کی تھیں۔

چین کی وانگ شینیو ومبلڈن کے دوسرے راؤنڈ میں باہر

لندن، 04 جولائی (یو این آئی) چین کی وانگ شینیو ومبلڈن میں خواتین کے سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں ترکیہ کی زینپ سونمیز سے 5-7، 5-7 سے ہار کر باہر ہوگئیں۔ پہلے سیٹ میں دونوں کھلاڑیوں نے ایک دوسرے پر حملہ کیا، یہاں تک کہ زینپ نے فتح حاصل کرلی۔ دوسرے سیٹ میں 5-5 سے برابری کے بعد، زینپ نے جمعرات کو فتح یقینی بنانے کے لیے زیادہ جارحانہ کھیل پیش کیا۔ وانگ نے میچ کے بعد کہا، میرے خیال میں اس نے آج غیر معمولی طور پر اچھا کھیلا، خاص طور پر اپنی سروس ریٹرن اور بیس لائن گیم میں۔ مجھے کوئی آسان پوائنٹ نہیں ملا۔" وانگ نے کہا،" 4-1 سے، شاید اس نے خود کو زیادہ آزادانہ طور پر کھیلا۔ وہ کچھ اہم پوائنٹس پر کامیاب رہیں اور پھر وہ شاید زیادہ آرام سے کھیلتی رہی۔ میرے خیال میں اس لمحے سے، انہوں نے یقینی طور پر اپنے کھیل کا معیار بلند کیا۔" یقیناً، میرے خیال میں یہ بہت افسوسناک ہے۔ اگرچہ میری حریف نے واقعی اچھا کھیلا، ہمارا میچ بہت قریب تھا، اور کچھ ایسے شعبے تھے جہاں مجھے لگتا ہے کہ میں بہتر کارکردگی دکھا سکتی تھی۔ لیکن میرے خیال میں، آج، میں نے اپنی بہترین کارکردگی دکھائی۔" پچھلے مہینے برلن اوپن میں وانگ نے اپنے پہلے ڈبلیو ٹی اے ٹورفائنل میں جگہ بنائی، لیکن 23 سالہ چینی کھلاڑی گراس کورٹ گرینڈ سلیم میں رفتار برقرار رکھنے میں ناکام رہی۔ اس فتح کے ساتھ، 23 سالہ زینپ نے پہلے ہی اپنا بہترین گرینڈ سلیم نتیجہ حاصل کرلیا ہے کیونکہ وہ راؤنڈ آف 32 میں داخل ہو چکی ہیں۔

دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے ساتھ گھریلو میدان پر کھیلنے کے لیے پرجوش ہوں: نیرج چوپڑا

بنگلورو، 04 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کا پہلا بین الاقوامی جیولن مقابلہ "نیرج چوپڑا کلاسک" ہفتہ 5 جولائی کو بنگلورو کے شری کانتی راوا اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔ اس ایونٹ کو ورلڈ ایتھلیٹکس نے گولڈ لیول میٹ کے طور پر منظوری دی ہے اور اسے ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (اے ایف آئی) کی حمایت بھی حاصل ہے۔ یہ مقابلہ ہندوستان کو عالمی ایتھلیٹکس نقشے پر ایک خاص مقام دلائے گا۔ ایونٹ سے قبل پریس کانفرنس میں اولمپک گولڈ میڈلسٹ نیرج چوپڑا، ہندوستان کے نوجوان جیولن تھرو ور سچن یادو، جرمنی کے تھامس روہلر، اور کینیا کے جولیس ییگو موجود تھے۔ تمام ایتھلیٹس نے عالمی معیار کا مقابلہ پیش کرنے اور ہندوستان میں جیولن کو فروغ دینے پر زور دیا۔ نیرج چوپڑا نے کہا، یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ ایسا ایونٹ ہندوستان میں ہو رہا ہے اور دنیا کے بہترین کھلاڑی یہاں آ رہے ہیں۔ میں اس ایونٹ کو لے کر بہت پرجوش ہوں۔ ایک ساتھ منظم کرنا اور کھیلنا مشکل ہے۔ میں نے ہمیشہ کھیلنے پر توجہ مرکوز کی ہے لیکن اب مجھے ہر چیز کا خیال رکھنا ہے۔ لیکن مجھے اس میں مزہ آ رہا ہے۔ میں کرناٹک حکومت اور ہماری حمایت کرنے والے سبھی لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جے ایس ڈبلیو ٹیم کو ان کے تعاون کے لیے بہت بہت شکریہ وہ ہمارے ساتھ بہت محنت کر رہے ہیں۔ جرمن جیولن اسٹار تھامس روہلر نے کہا، ہم یہاں آکر بہت شکرگزار ہیں۔ ہم جیسے بین الاقوامی ایتھلیٹس کے لیے، میرے خیال میں ایک ایسے ملک میں آنا خوشی کی بات ہے جو جیولن میں واقعی ترقی کر رہا ہے۔ تو، یہ ہم سب کے لیے ایک خاص لمحہ بھی ہے۔ نیرج چوپڑا کلاسک X میں کھیلنے کا فیصلہ کرنا بالکل بھی مشکل نہیں تھا۔ ہم نے سیزن کے آغاز میں ہی اس میٹ کے بارے میں بات کی تھی۔ میں نے سوچا، ہاں، میں یہ کروں گا X کیونکہ میرے لیے یہ کافی خاص سال ہے کئی سالوں کی پریشانیوں اور چوٹوں کے بعد بڑے اسٹیج پر واپسی کر رہا ہوں۔ اس لیے میں نے سوچا، ہاں، میں اس موقع کو فائدہ اٹھاؤں گا X۔" اس تجربے سے سیکھنے اور آگے بڑھنے کے موقع پر سچن یادو نے کہا، "سب سے پہلے، میں نیرج چوپڑا کو اس مقابلے میں مدعو کرنے کے لیے شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ میں کھیلنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔ دنیا کے بہترین کھلاڑی یہاں ہیں، اور میں ان کے ساتھ مقابلہ کروں گا وہ بھی ہندوستان میں۔ اس تاریخی ایونٹ کا حصہ بن کر مجھے بہت اچھا لگ رہا ہے۔ جب مجھے میسج ملا تو مجھے یقین نہیں آیا کہ نیرج بھائی نے مجھے مقابلے کے لیے مدعو کیا تھا، مجھے بہت فخر محسوس ہوا۔"

ہندوستانی شٹلر چراغ شیٹی اپنے جارحانہ اور تکنیکی کھیل کے لئے مشہور

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) چراغ چندر شیکھر شیٹی ایک ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی ہیں۔ چراغ شیٹی ہندوستان کے ٹاپ ڈبلز کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں، جو اپنے جارحانہ نیٹ پلے، فوری اضطراری انداز اور بہترین سروس کے لیے جانے جاتے ہیں۔ چراغ کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ ان کا نیٹ کنٹرول بہت اچھا ہے۔ وہ اپنے حریف کا کھیل سمجھنے کے ماہر ہیں۔ ان دو خوبیوں کی وجہ سے وہ مسلسل ترقی کر رہے ہیں۔ انہوں نے ڈبلز میچوں میں اپنے ساتھی کھلاڑیوں کے ساتھ تکنیکی پہلو پر بھی کام کیا ہے۔ چراغ چندر شیکھر شیٹی کی پیدائش 4 جولائی 1997 کو ہوئی۔ ممبئی میں چندر شیکھر اور سجاتا شیٹی کے ہاں ان کی پیدائش ہوئی۔ انہوں نے گورگاؤں اسپورٹس کلب میں واقع ادے پوار بیڈمنٹن اکیڈمی میں تربیت شروع کی، لیکن بعد میں وہ حیدرآباد کی گوپی چند بیڈمنٹن اکیڈمی میں چلے گئے۔ چراغ جب تقریباً سات سال کے تھے تو وہ اپنے والد چندر شیکھر شیٹی کی انگلی پکڑ کر اکیڈمی آیا کرتے تھے۔ چراغ کو بیڈمنٹن سیکھنے کا بے پناہ جنون تھا۔ انہوں نے تقریباً پانچ سال تک کوچنگ لی۔ اس کے بعد چراغ نے ساڑھے 12 سال کی عمر میں پروفیشنل بیڈمنٹن کھلاڑی بننے کا سوچا تو اس کھیل کو زیادہ سنجیدگی سے لینا شروع کر دیا۔ چراغ کھیل کے ساتھ ساتھ پڑھائی میں بہت ہوشیار تھے۔ انہیں سائنس میں بہت دلچسپی تھی، لیکن وہ بیڈمنٹن کی پیشہ ورانہ تربیت بھی لے رہے تھے۔ اس لیے دسویں جماعت پاس کرنے کے بعد انہوں نے سائنس چھوڑ کر کامرس میں داخلہ لیا۔ اس کے بعد مختلف ٹورنامنٹس میں ان کی فتح کا سفر شروع ہوا۔

مرمو نے ڈیورنڈ کپ ٹورنامنٹ کی ٹرافیوں کی نقاب کشائی کی

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کو راشٹرپتی بھون کلچرل سینٹر میں منعقدہ ایک تقریب میں ڈیورنڈ کپ ٹورنامنٹ 2025 کی ٹرافیوں کی نقاب کشائی کی۔ اپنے مختصر خطاب میں صدر جمہوریہ نے کہا کہ کھیل، ڈسپلن، عزم اور ٹیم ورک کو فروغ دیتے ہیں۔ کھیلوں میں لوگوں، علاقوں اور ممالک کو جوڑنے کی ایک منفرد طاقت ہوتی ہے ہندوستان میں کھیل قومی اتحاد کا ایک موثر ذریعہ رہے ہیں۔ جب بھی اولمپکس یا کسی بین الاقوامی مقابلے میں ترنگا لہراتا ہے تو تمام شہری خوشی سے جھوم اٹھتے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ فٹبال لاکھوں دلوں میں ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ یہ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ ایک جذبہ ہے۔ فٹبال کی خاصیت حکمت عملی، برداشت اور مشترکہ مقصد کے لیے مل کر کام کرنا ہے۔ ڈیورنڈ کپ جیسے مقابلے نہ صرف کھیل کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں بلکہ نوجوان کھلاڑیوں کی اگلی نسل کو ترقی کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے ڈیورنڈ کپ کے جذبے کو زندہ رکھنے اور فروغ دینے میں مسلح افواج کے کردار کی بھی تعریف کی۔

ویسٹ انڈیز نے آسٹریلیا کی پہلی اننگز 286 رنوں پر محدود کی

سینٹ جارج 4 جولائی (یو این آئی) الزاری جوزف (چار وکٹ) اور جیڈن سیلز (دو وکٹ) کی قیادت میں ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے بارش سے متاثرہ دوسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن کھیل ختم ہونے تک پہلی اننگز میں آسٹریلیا کو 286 رنوں پر محدود کر دیا۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ آسٹریلیا کے ریسم کانستاس اور عثمان خواجہ کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 47 رن جوڑے۔ آسٹریلیا کی پہلی وکٹ 11 ویں اوور کی تیسری گیند پر عثمان خواجہ (16) کی شکل میں گری۔ اگلے ہی اوور میں اینڈرسن فلپ نے سیم کونستاس (25) کو وکٹ کیپر شائی ہوپ کے ہاتھوں کیچ کروا کر پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد اسٹیو اسمتھ (تین)، کیمرون گرین (26) اور ٹریوس ہیڈ (29) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ایک موقع پر 110 کے اسکور پر آسٹریلیا کی پانچ وکٹیں گر چکی تھیں۔ بحران کے ایسے وقت میں بو ویبسٹر اور ایلکس کیری نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 112 رنوں کی شراکت ہوئی۔

انڈر 17 زمرے میں یووراج سنگھ نے پہلا طلائی تمغہ جیتا

نئی دہلی، 04 جولائی (یو این آئی) 59 ویں دہلی ریاستی جونئر اور سب جونئر تیراکی چیمپئن شپ کا آج یہاں تالکٹورہ سوئمنگ پول میں افتتاح ایڈہاک کمیٹی کے صدر سیتا رام ساہو اور پنجاب سوئمنگ ایسوسی ایشن کے سی ای او بلراج شرما نے کیا۔ چیمپئن شپ کا انعقاد 7 جولائی تک جاری رہے گا۔ اس مقابلے میں 410 سے زائد لڑکے اور لڑکیاں حصہ لے رہے ہیں۔ چیمپئن شپ کے پہلے دن 800 میٹر فری اسٹائل انڈر 17 مقابلے میں یووراج سنگھ نے 8 منٹ 42.54 سیکنڈ میں مقابلہ مکمل کر کے پہلا گولڈ میڈل جیتا، جبکہ ونش دوسرے اور دھنش تیسرے نمبر پر رہے۔ لڑکیوں میں اے راوت نے 9 منٹ 59.56 سیکنڈ میں تیراکی مکمل کر کے پہلا مقام حاصل کیا، تنکیشا راوت دوسرے اور پرکرتی تیسرے نمبر پر رہیں۔ انڈر 14 لڑکوں میں رشیت لوکس نے 9 منٹ 55.48 سیکنڈ میں پہلا مقام حاصل کیا، وشو موریا دوسرے اور مانو لاکرا نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ لڑکیوں میں امیر اسنگل نے 10 منٹ 47.55 سیکنڈ میں پہلا مقام حاصل کیا، یادوی تیگی دوسرے اور پرانجل تیسرے نمبر پر رہیں۔ لڑکوں کے انڈر 12 زمرے میں 400 میٹر فری اسٹائل مقابلے میں وراٹ پہلے، نیمت دوسرے اور تیجس تیسرے نمبر پر رہے۔ لڑکیوں میں ماریا نے پہلا، اسٹیبیا نے دوسرا اور زمیا نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ انڈر 17 لڑکوں کے 200 میٹر بریسٹ اسٹروک مقابلے میں دھرو نے پہلا، ویر چاولہ نے دوسرا اور حنش نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ انڈر 14 لڑکوں کے بریسٹ اسٹروک میں رکشت پہلے، گیان جین دوسرے اور پرتھے تیسرے نمبر پر رہے۔ لڑکیوں کے انڈر 17 زمرے میں 200 میٹر بریسٹ اسٹروک میں ونشیکا نے پہلا، شریا نے دوسرا اور شیرجا اگروال نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ اس موقع پر سابق بین الاقوامی تیراک مینا کشی پاہوجا، کوچ واسٹیڈیم ایڈمنسٹریٹر سنجے اشٹ، اور سکیورٹی انچارج امیش تیواری نے کھلاڑیوں کو دعائیں اور نیک خواہشات دیں۔

بنگلہ دیش کے ہیڈ کوچ فل سمنز ڈاکٹروں سے ملنے لندن روانہ ہوئے

کولمبو، 04 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے کوچز کی کارکردگی کے جائزے کی افواہوں کے درمیان ٹیم کے ہیڈ کوچ فل سمنز جمعہ کے روز ڈاکٹروں سے ملنے لندن روانہ ہو رہے ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے سابق سلامی بلے باز سمنز سات جولائی کو سری لنکا واپس آسکتے ہیں۔ توقع ہے کہ وہ سیریز کے تیسرے ون ڈے میچ کے لیے دستیاب ہوں گے۔ بنگلہ دیش یہاں ون ڈے سیریز کے بعد تین ٹی-20 میچ کھیلے گا۔ بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے مینیجر نفیس اقبال نے افواہوں کو رد کرتے ہوئے جمعہ کے روز کہا، فل سمنز ذاتی وجوہات کی بنا پر دو دن کے دورے پر لندن جا رہے ہیں۔" اقبال نے بتایا کہ فروری میں انہیں ڈاکٹروں سے ملاقات کرنی تھی، لیکن چیمپئنز ٹرافی کی وجہ سے وہ ایسا نہ کر سکے۔ اب فزیشین کے ساتھ ملاقات کا وقت تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے اسے (اپائنٹمنٹ) تبدیل کرنے کی کوشش کی لیکن یہ ممکن نہ ہوا۔ سمنز نے دورے کے آغاز سے پہلے اس حوالے سے بورڈ سے بات کی اور (فزیشن سے ملاقات کی) منصوبہ بندی کی۔ وہ آج لندن روانہ ہو رہے ہیں اور سات جولائی کو واپس آئیں گے۔

جیمی اسمتھ کی سنچری، لنچ تک انگلینڈ کے پانچ وکٹ پر 249 رن

برمنگھم، 04 جولائی (یو این آئی) جیمی اسمتھ (ناٹ آوٹ 102) اور ہیری بروک (ناٹ آوٹ 91) کی شاندار اننگز کی بدولت انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن جمعہ کو لنچ تک پانچ وکٹ پر 249 رنز بنا کر زبردست واپسی کی ہے۔ انگلینڈ نے کل تین وکٹ پر 77 رن کے اسکور سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن میں انگلینڈ کے اسکور میں سات رن ہی جڑے تھے کہ محمد سراج نے جو روٹ (22) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اگلی ہی گیند پر کپتان بین اسٹوکس (صفر) بھی آؤٹ ہو گئے اور ہندوستان کو پانچویں کامیابی ملی۔ ایسے نازک وقت پر بلے بازی کے لیے آئے جیمی اسمتھ نے ہیری بروک کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ اس کے بعد جیمی اسمتھ نے 47 ویں اوور کی تیسری گیند پر چوکا لگا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ یہ ان کے ٹیسٹ کیریئر کی دوسری سنچری ہے۔ جیمی اسمتھ نے اپنی 102 رنز کی اننگز میں 82 گیندوں پر 14 چوکے اور تین چھکے لگائے۔ لنچ تک انگلینڈ نے پانچ وکٹ پر 249 رن بنا لیے تھے اور جیمی اسمتھ (102 پر ناٹ آوٹ) اور ہیری بروک (91 پر ناٹ آوٹ) کریز پر موجود تھے۔ تاہم انگلینڈ ابھی بھی ہندوستان کی پہلی اننگز کے اسکور سے 338 رن پیچھے ہے۔ جب سراج نے دن کے آغاز میں لگاتار دو گیندوں پر دو وکٹیں حاصل کیں تو ایسا لگا کہ ہندوستان میچ پر مکمل طور پر حاوی ہو چکا ہے، لیکن اسمتھ اور بروک کے درمیان زبردست شراکت داری ہوئی۔ اسمتھ نے ہندوستان کی شارٹ پچ گیند بازی کا عمدہ جواب دیا اور بعد میں اسپنرز پر بھی بھرپور حملہ کیا۔ اگرچہ ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ پچ فلیٹ ہے، یہاں رنز بنیں گے۔ گیند بازوں کو بہت صبر کے ساتھ درست لائن اور لینتھ پر گیند کرنی ہوگی اور کیچ نہیں چھوڑنے ہوں گے۔ سندر اور گل دونوں کے پاس مشکل لیکن اچھا موقع تھا، لیکن انہوں نے کیچ چھوڑ دیا۔ ہندوستان کی جانب سے محمد سراج نے تین وکٹ حاصل کیے جبکہ آکاش دیپ کو دو وکٹ ملے۔

کدامبی سری کانت کینیڈا اوپن کے کوارٹر فائنل میں

اونٹاریو (کینیڈا) سابق عالمی نمبر ایک کھلاڑی کدامبی سری کانت نے وانگ پو وی کے خلاف شاندار جیت درج کر کے کینیڈا اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز مقابلے کے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ مستحکم کرلی ہے۔ جمعرات کو مارکھم پین ایم سینٹر میں کھیلے گئے پری کوارٹر فائنل میچ میں کدامبی نے چینی تائپے کے وانگ پو-وی کے خلاف 21-19، 21-14 سے جیت کر ٹورنامنٹ کے اگلے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ تقریباً 41 منٹ تک جاری رہنے والے اس میچ میں ایک موقع پر ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی 18-13 سے پیچھے تھے، پھر انہوں نے کھیل میں واپسی کی اور پہلا گیم جیت لیا۔ سری کانت دوسرے گیم میں بھی 13-10 سے پیچھے تھے لیکن ایک مرتبہ پھر انہوں نے کھیل میں واپسی کی اور گیم اور میچ جیت لیا۔ سری کانت کا مقابلہ کوارٹر فائنل میں ٹاپ سیڈ اور چینی تائپے کے اولمپین چو تائن چن سے ہوگا۔ سری کانت کے ہم وطن اور دنیا کے 57 نمبر کے کھلاڑی شنکر سبرامنیم بھی کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے۔ انہوں نے چینی تائپے کے ہوانگ یو کائی کو 21-19، 21-14 سے شکست دی۔ شنکر سبرامنیم کا مقابلہ اگلے راؤنڈ میں اولمپین اور عالمی نمبر 12 کھلاڑی جاپان کے کینتا نشیموتو سے ہوگا۔ ادھر بی ڈبلیو ایف سپر 300 ٹورنامنٹ میں ہندوستانی کھلاڑی شریا نشی والیشیٹی بھی خواتین کے سنگلز میں کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ خواتین کی سنگلز رینکنگ میں 75 ویں نمبر پر موجود شریا نشی والیشیٹی نے ملائیشیا کی عالمی نمبر 45 کھلاڑی لیتشنا کروپاتھاون کو 35 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 21-15، 21-14 سے شکست دی۔

ڈائمنڈ لیگ ایونٹ کی میزبانی کا بنیاد بن سکتا ہے نیرج چوپڑا کلاسیک

بنگلورو، 04 جولائی (یو این آئی) سابق اولمپک چیمپئن نیرج چوپڑا نے آج کہا کہ افتتاحی نیرج چوپڑا کلاسیک ہندوستان کے لئے ایک دن مشہور ڈائمنڈ لیگ ایونٹ کی میزبانی کا بنیاد بن سکتا ہے، جو ہندوستانی ایتھلیٹکس کے لئے ایک جرات مندانہ نئے باب کا اشارہ دیتا ہے۔ بنگلورو کے سری کانتی راوا اسٹیڈیم میں بین الاقوامی نیزہ پھینکنے کے مقابلے کی شام سے قبل چوپڑا نے ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں سے کہا،" یہ ہندوستان کے لئے ایک دن ڈائمنڈ لیگ میٹ کی میزبانی کرنے کا ایک قدم بن سکتا ہے۔ یہی خواب ہے- معیار کو بڑھاتے رہنا۔" عالمی اور اولمپک طلائی تمغہ جیتنے والے، جو اس ایونٹ کے انعقاد کی قیادت بھی کر رہے ہیں، نے اسے قابل فخر اور ذمہ داری سے بھرپور قرار دیا۔ انہوں نے کہا،" سب سے مشکل حصہ صرف ایونٹ کا انعقاد نہیں تھا- بلکہ مقابلے کی تیاری کرتے ہوئے اسے کرنا بھی تھا۔ یہی اصل چیلنج رہا ہے۔" چوپڑا نے تسلیم کیا کہ ایتھلیٹ کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ ایک ایونٹ ہوسٹ کی ذمہ داریوں کو نبھانا ذہنی تبدیلی کی ضرورت ہے۔" ایک ایتھلیٹ کے طور پر میری توجہ ہمیشہ ایک ہی رہتی ہے- تربیت اور مقابلہ کرنا۔ لیکن اب میں دوسروں کی کھانے کی پسند، آنے والے ایتھلیٹوں کی سہولت اور ہر چھوٹی بڑی بات کے بارے میں بھی سوچ رہا ہوں... لیکن میں اس سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ اس تجربے نے انہیں بدل دیا ہے:" مجھے احساس ہوا ہے کہ اب یہ صرف میری اپنی کارکردگی کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے کے بارے میں ہے کہ ساتھی ایتھلیٹوں سے لے کر معاون عملے تک سب کا خیر مقدم ہو اور ان کی دیکھ بھال کی جائے۔" چوپڑا نے کرناٹک حکومت، اسپانسرز، جے ایس ڈبلیو اسپورٹس اور تمام معاون عملے کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا،" سب نے بہت محنت کی ہے۔ یہ بہت اچھا لگتا ہے کہ آخر کار ہندوستان میں اعلیٰ سطح کے تھرورز کے ساتھ ایسا ایونٹ ہو رہا ہے۔" چوپڑا کے ساتھ 2016 کے اولمپک طلائی تمغہ جیتنے والے جرمنی کے تھامس روہلر بھی تھے، جنہوں نے ہندوستان میں نیزہ پھینکنے کی تیزی سے ہونے والی ترقی کی تعریف کی۔ روہلر نے کہا،" ایسے ملک کا دورہ کرنا خوشی کی بات ہے جہاں نیزہ پھینکنے میں اتنی تیزی سے ترقی ہو رہی ہے۔ جب نیرج نے مجھ سے رابطہ کیا، تو میں نے فوراً ہاں کہہ دیا۔ مجھے معلوم ہے کہ اس طرح کا ایونٹ منعقد کرنا کتنا مشکل ہے۔ آپ کو عملے، اسپانسرز اور ساتھی ایتھلیٹ سے ہر طرف سے حمایت کی ضرورت ہوتی ہے۔" زخمی ہونے کے بعد واپسی کر رہے روہلر نے کہا کہ این سی کلاسیک میں شرکت علامتی اور ذاتی دونوں تھی۔" نیرج ایک اچھے دوست ہیں۔ میں اس سے پہلے بھی ہندوستانی نیزہ پھینکنے کے مقابلوں کا حصہ رہا ہوں، اور مجھے اس اقدام کی حمایت کرنے پر فخر ہے۔" اس پروگرام میں ہندوستان کے ابھرتے ہوئے کھلاڑی سچن یادو بھی شامل ہیں، جنہوں نے اپنی شمولیت کو خواب کے سچ ہونے جیسا قرار دیتے ہوئے کہا کہ" جب مجھے نیرج بھائی سے پیغام ملا تو مجھے پہلے تو یقین ہی نہیں آیا۔ دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے ساتھ مقابلہ کرنا بہت بڑا اعزاز ہے- اور وہ بھی اپنی سرزمین پر۔" نیرج چوپڑا کلاسیک ہندوستان کا پہلا بین الاقوامی ایونٹ ہے جو خاص طور پر نیزہ پھینکنے کے لئے وقف ہے۔ اس میں عالمی اور اولمپک تمغہ جیتنے والوں سمیت 12 مردوں کی ایلیٹ لائن اپ شامل ہوگی، اور اسے فین کوڈ پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔

شبھمن گل نے اپنی تاریخی 269 رن کی اننگز کے دوران کئی ریکارڈ توڑے

برمنگھم، 04 جولائی (یو این آئی) شبھمن گل نے انگلینڈ کے خلاف ایجبسٹن ٹیسٹ میں 269 رنز بنائے، جو ٹیسٹ میں ہندوستانی کپتان کا سب سے زیادہ اسکور ہے۔ انہوں نے وراٹ کوہلی کے 2019 میں پونے میں جنوبی افریقہ کے خلاف بنائے گئے ناٹ آوٹ 254 رن کو پیچھے چھوڑ دیا۔ گل کے 269 رنز ایشیا سے باہر کسی ہندوستانی کھلاڑی کا سب سے زیادہ اسکور بھی ہے، انہوں نے سچن تندولکر کے 2004 میں آسٹریلیا کے خلاف سڈنی میں بنائے گئے ناٹ آوٹ 241 رنز کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ گھر کے باہر کسی ہندوستانی کھلاڑی کا تیسرا سب سے بڑا اسکور بھی ہے۔ ان سے آگے ویریندر سہواگ کے ملتان میں 309 رن اور راہل دراوڑ کے 2004 میں راولپنڈی میں 270 رنز ہیں۔ ان سے پہلے صرف دو ہندوستانی کھلاڑیوں نے انگلینڈ میں ڈبل سنچری بنائی تھی- 1979 میں سنیل گواسکر نے 221 اور 2002 میں راہل دراوڑ نے 217 رنز بنائے تھے، دونوں ڈبل سنچریاں دی اوول میں بنی تھیں۔ مجموعی طور پر گل کے 269 رنز ٹیسٹ میچ میں ہندوستان کے لئے ساتواں سب سے زیادہ اسکور ہے۔ مہمان بلے بازوں نے اس سے پہلے ایجبسٹن میں سنچریاں بنائی تھیں۔ گریم اسمتھ نے 2003 میں 277، جبکہ ظہیر عباس نے 1971 میں 274 رنز بنائے تھے۔ گل کے 269 رنز کسی غیر ملکی بلے باز کا انگلینڈ میں بنایا گیا آٹھواں سب سے زیادہ اسکور ہے۔ گل سمیت سات بلے بازوں نے بطور کپتان اپنے پہلے دو ٹیسٹ میچوں میں سنچریاں بنائی ہیں۔ پچھلے چھ میں سے تین ہندوستانی تھے، جن میں وجے ہزارے، سنیل گواسکر اور وراٹ کوہلی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جیکی میک گلو، ایلسٹر کک اور اسٹیون اسمتھ شامل ہیں۔ پانچ بلے بازوں کے ٹیسٹ اور ون ڈے دونوں میں ڈبل سنچریاں ہیں۔ گل کے علاوہ سچن تندولکر، وریندر سہواگ، روہت شرما اور کرس گیل نے یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ نتیش ریڈی کے آؤٹ ہونے کے بعد ایجبسٹن میں ہندوستان نے 376 رنز جوڑے، یہ ٹیسٹ اننگز میں آخری پانچ وکٹوں کے لئے جوڑے گئے ان کے سب سے زیادہ رنز ہیں۔ ٹیسٹ میں چھٹے وکٹ یا اس سے کم کے لئے تین 200 سے زائد رنز کی شراکت داری میں رویندر جڈیجہ شامل رہے۔ صرف ایڈم گلکرسٹ (6)، بی جے واٹلنگ (5) اور ایم ایس دھونی (4) ہی اس سے زیادہ شراکت داری میں شامل رہے ہیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیو 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

سپریم کورٹ نے نیٹ-یو جی 2025 کے نتائج کو چیلنج کرنے والی عرضی کو خارج کر دیا

نئی دہلی، 04 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز اس عرضی کو خارج کر دیا جس میں مختلف انڈر گریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلے کے لیے منعقد کیے گئے قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ (نیٹ-یو جی) 2025 کی حتمی جوابی کلید اور نتائج کو چیلنج کیا گیا تھا۔ اس عرضی میں داخلے کے لیے شروع کی جانے والی کاؤنسلنگ کے عمل پر عبوری روک لگانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔ نیٹ-یو جی 2025 کے امیدوار شیوم گاندھی رینا کی عرضی کو مسترد کرتے ہوئے، جسٹس پی ایس نرسمہا اور آر مہادیون کی تعطیلی بنچ نے کہا کہ وہ انفرادی کیس کی بنیاد پر قومی امتحان میں مداخلت نہیں کر سکتی۔ عبوری راحت کے طور پر، عرضی گزار نے ایم بی بی ایس اور نیٹ-یو جی کے نتائج کی بنیاد پر داخلے کے لیے اس ماہ ہونے والے کاؤنسلنگ کے عمل پر روک لگانے کی بھی درخواست کی تھی۔ بنچ نے درخواست گزار کی طرف سے اپنے مطالبات کے حق میں پیش کیے گئے دلائل کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ سال 2024 میں امتحان کے انعقاد میں بے ضابطگیوں اور کوتاہیوں کے سلسلے میں بڑے پیمانے پر شکایات کی وجہ سے سپریم کورٹ نے مداخلت کی تھی۔ عرضی گزار نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) پر امتحان کے نتائج کی اشاعت میں من مانی رویہ اپنانے کا الزام لگایا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ این ٹی اے نے ایک سوال (سوال نمبر 136، کوڈ نمبر 47) کے جواب میں غلطی کی تھی۔ انہوں نے این ٹی اے کے ذریعہ اعلان کردہ حتمی جوابی کلید اور نتیجہ کو چیلنج کیا تھا۔ اپنی عرضی میں انہوں نے این ٹی اے پر من مانی رویہ اپنانے کا الزام لگایا تھا اور کہا تھا کہ جائز تعلیمی اعتراضات کے باوجود امتحان کے نتائج میں تصحیح کرنے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ عرضی پر سماعت کرتے ہوئے بنچ کی جانب سے جسٹس نرسمہا نے عرضی گزار کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ آر بالاسوبرامنیم سے کہا، ''ہم امتحان کے معاملے میں مداخلت نہیں کرنے والے ہیں۔ آپ اصولی طور پر صحیح ہو سکتے ہیں کہ بہت سے درست جواب ہو سکتے ہیں۔ اس کے باوجود اس مرحلے پر قومی سطح کے امتحان میں مداخلت کرنا مناسب نہیں ہوگا۔'' اس پر بالاسوبرامنیم نے کہا کہ سپریم کورٹ نے نیٹ-یو جی 2024 امتحان میں مداخلت کی تھی۔ تب عدالت نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) دہلی کی طرف سے دی گئی ماہرین کی رپورٹ کی بنیاد پر جواب میں تبدیلی کرتے ہوئے غلطیوں کو درست کرنے کا حکم دیا۔

بہار: ووٹر لسٹ میں نام شامل کرانے کے لیے 25 جولائی تک فارم جمع کرنا ضروری

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) بہار میں یکم اگست کو شائع ہونے والی ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کروانے کے لیے اہل شخص کو 25 جولائی 2025 سے پہلے پرنٹ شدہ فارم پر دستخط کر کے مقامی انتخابی افسر کے پاس جمع کرانا ہوگا۔ کمیشن کے ایک سینئر افسر نے بہار کی ووٹر لسٹوں کے خصوصی گہرائی سے جائزہ لینے کے لیے 24 جون کو جاری کردہ رہنما خطوط کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ووٹر لسٹ میں نام شامل کروانے کے لیے پرنٹ شدہ فارم کو بھرنا اور ذاتی تفصیلات جمع کرنا لازمی شرط ہے۔ فہرست پر نظر ثانی کے تعلق سے اس وقت اپوزیشن کی جانب سے اٹھائے جا رہے سوالات کے درمیان کمیشن کے افسران نے کہا کہ اس قدم سے ایسے غیر موجود ووٹرز کو باہر کیا جا سکے گا جن کا یا تو انتقال ہو گیا ہے یا وہ ہجرت کر چکے ہیں اور جو اس اسمبلی حلقہ کے عام رہائشی نہیں ہیں۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے لیے گنتی کا فارم موصول ہونے کے بعد اس شخص کی اہلیت کی تصدیق کی جائے گی۔ یہ تصدیق فارم کے ساتھ منسلک دستاویزات کی بنیاد پر کی جائے گی۔ افسران نے بتایا کہ ووٹر لسٹ کے شائع شدہ مسودے میں شامل ہر نام کی اہلیت کی تصدیق نام موصول ہونے کے بعد مسلسل کی جائے گی۔ ووٹر لسٹ کے مسودے کی اشاعت کے بعد 2 اگست سے تصدیقی مہم کا آغاز ہوگا۔ کمیشن کی ہدایات کے مطابق ووٹر لسٹ کے شائع شدہ مسودے کی بنیاد پر 2 اگست سے کسی بھی سیاسی جماعت یا کسی بھی عام آدمی سے دعوے اور اعتراضات وصول کیے جائیں گے۔

ایڈووکیٹ زار گر پٹنوی نے امرناتھ یاترا کا خیر مقدم کیا، حجاج کرام کی حمایت کی درخواست کی

ایڈووکیٹ زار گر پٹنوی، ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے کشمیر میں مقدس امرناتھ یاترا کے آغاز کے آغاز کے ساتھ گرم جوشی سے خیر مقدم کیا ہے، اور اس خطے کے ثقافتی ورثے کو تقویت دینے اور برادریوں میں اخوت کو فروغ دینے میں تاریخ پر زور دیا ہے۔ 3 جولائی، 2025 کو شروع ہونے والی سالانہ زیارت یافتہ، کشمیر ہمالیہ میں تیسرے عقیدت مندوں کو معزز امرناتھ غار کے مزار کی طرف راغب کیا ہے۔ پٹنوی نے روشنی ڈالی کہ اس طرح کے مذہبی طریقوں سے اتحاد کے بندھن کو تقویت ملتی ہے اور جموں وکشمیر میں ہم آہنگی کی مشترکہ اقدار کی عکاسی ہوتی ہے۔ وہ انتظامیہ کے سامنے حاضر ہوئے تاکہ تمام ضروری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے، جن میں طبی امداد، سیکیورٹی، اور لاجسٹک انتظامات شامل ہیں، تاکہ حجاج کرام کے لئے ہموار اور محفوظ سفر کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا، ''یہ کوششیں کسی بھی غیر یقینی صورتحال سے بچنے اور اس مقدس یاترا کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لئے بہت ضروری ہیں۔'' لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ذریعہ پرچم لگانے والے امرناتھ یاترا کو دوسرے اقدامات کے جامع اقدامات اور بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈ کے ذریعہ فراہم کیا گیا ہے، جس میں 5.3 لاکھ سے زیادہ عقیدت مندوں نے 9 اگست، 2025 کوششوں کو فروغ دینے کے لئے فورس کی زیارت کو فروغ دیا ہے۔ پٹنوی کا پیغام مشترکہ تقویت دیتا ہے۔

کھرگے نے وویکانند کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے جمعہ کو سوامی وویکانند کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ کٹرپن کے بارے میں اُن کے خیالات اب بھی قابل غور اور بہت اہم ہیں۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ عظیم مفکر، جنہوں نے ہندوستانی تہذیب و ثقافت کو پوری دنیا میں شہرت دلائی اور لاکھوں نوجوانوں کو راغب کرنے والے سوامی وویکانند کے یوم وفات پر دلی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ امریکہ میں شکاگو کی پارلیمنٹ آف ریلیجنز میں 1893 میں کی گئی اپنی تاریخی تقریر کے کچھ حصوں کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے انہوں نے لکھا، ''فرقہ واریت، کٹرپن اور خوفناک عقیدہ پرستی نے طویل عرصے سے کرۂ ارض کو اپنی گرفت میں لیا ہوا ہے۔ انہوں نے زمین کو تشدد سے بھر دیا ہے۔ یہ زمین کتنی بار خون سے سرخ ہو چکی ہے؟ کتنی ہی تہذیبیں تباہ ہو چکی ہیں اور کتنے ہی ملک برباد ہو چکے ہیں۔ اگر یہ خوفناک دیو نہیں ہوتے تو آج انسانی معاشرہ بہت ترقی یافتہ ہوتا، لیکن اب ان کا وقت ختم ہو چکا ہے۔ مجھے پوری امید ہے کہ آج کی اس کانفرنس کی آواز ہر قسم کے کٹرپن، اختلاف، چاہے تلوار سے ہو یا قلم سے اور تمام انسانوں کے بیچ بدخواہی کو ختم کر دے گی۔

لوگوں کے اتحاد کی وجہ سے بی جے پی نے تغلقی فرمان واپس لیا: اے اے پی

نئی دہلی، 04 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا ہے کہ دہلی کے عوام نے اپنے اتحاد کے ذریعے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کو کئی تغلقی فرمان واپس لینے پر مجبور کر دیا ہے۔ دہلی اے اے پی کے صدر سوربھ بھردواج نے جمعہ کو دہلی کے لوگوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ راجدھانی کے لوگوں نے اپنے اتحاد کے ذریعہ بی جے پی حکومت کو کئی تغلقی فرامین واپس لینے پر مجبور کیا ہے۔ جب پٹرول پمپوں پر پرانی گاڑیوں کو ایندھن کی سپلائی پر پابندی لگانے کی بات کہی جا رہی تھی تو بی جے پی حکومت کے وزراء اچھل اچھل کر کہہ رہے تھے کہ کسی بھی پرانی گاڑی کو نہیں جانے دیا جائے گا۔ پیٹرول پمپس پر پرانی گاڑیوں کو ضبط کرنے کے لیے 400 ٹیمیں تعینات کی جائیں گی اور اس وقت پوری بی جے پی بالکل خاموش تھی۔ دہلی حکومت کے اس تغلقی فرمان کی صرف دہلی کے عام لوگ اور عام آدمی پارٹی ہی مخالفت کر رہے تھے۔ اے اے پی نے ایک ذمہ دار اپوزیشن کا کردار ادا کرتے ہوئے اس حکم کی مسلسل مخالفت کی۔ حکومت اپنا فیصلہ واپس لینے پر مجبور ہو گئی۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ یہ تغلقی فرمان پہلی بار جاری نہیں کیا گیا ہے۔ اس سے قبل بی جے پی کی حکومت بنتے ہی اس نے سہ پہیہ گاڑیوں کے لیے تغلقی فرمان جاری کیا تھا۔ اس حکم نامے میں کہا گیا تھا کہ اب جو بھی نیا تھری وہیلر آئے گا وہ صرف الیکٹرک گاڑی ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی حکومت نے تھری وہیلر کے لیے بھی ایک خاص عمر مقرر کر دی تھی۔ حکومت کا مقصد اس عمر کو پورا کرنے والے تھری وہیلروں کو ختم کر کے انہیں الیکٹرک تھری وہیلر خریدنے پر مجبور کرنا تھا۔ آٹو ڈرائیوروں نے اس حکم نامے کی مخالفت کی اور حکومت کو اسے واپس لینا پڑا۔ اب جب دہلی کے لوگوں نے احتجاج کیا تو حکومت نے یوٹرن لیا اور پرانی گاڑیوں کو ایندھن نہ دینے کا تغلقی فرمان واپس لے لیا۔

کنزیومر ہیلپ لائن نے دو مہینے میں 7 کروڑ روپے سے زیادہ کا ریفنڈ دلایا

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) صارفین کے امور کے محکمے نے نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن پر درج کی گئی شکایات کا فوری طور پر تصفیہ کرتے ہوئے گزشتہ دو مہینے میں صارفین کو 7 کروڑ 14 لاکھ روپے رقم واپس کرنے میں مدد کی ہے۔ صارفین کے امور، خوراک اور عوامی نظام تقسیم کی وزارت نے جمعہ کو کہا کہ 426.15 صارفین کی یہ شکایات 30 محکموں سے متعلق تھیں۔ یہ شکایات 25 اپریل سے 30 جون کے درمیان درج کی گئی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ 919.8 شکایات ای کامرس سیکٹر کی تھیں اور ان کے تصفیے سے صارفین کو 3 کروڑ 69 لاکھ روپے کی رقم ادا کی گئی۔ اس کے بعد سفر و سیاحت کے شعبے میں شکایت کرنے والے صارفین کو 81 لاکھ روپے کی رقم واپس کر دی گئی۔ ای کامرس ریفنڈ سے متعلق شکایات ملک کے تمام حصوں سے درج کی گئی تھیں اور ان میں سب سے زیادہ 1242 اتر پردیش سے تھیں۔ سکم اور دادرا اور نگر حویلی جیسے چھوٹے علاقوں سے بھی شکایات درج کی گئی تھیں۔ اس سے صارفین کے ازالے کے فورم کی قومی رسائی کا اظہار ہوتا ہے۔ ملک بھر کے صارفین اس ہیلپ لائن پر اپنی شکایات درج کرا سکتے ہیں۔ صارفین کے ٹول فری نمبر 1915 کے ذریعے 17 زبانوں میں شکایات درج کی جا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ صارفین مربوط شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کے ذریعے بھی شکایات درج کر سکتے ہیں۔ واٹس ایپ نمبر (8800001915)، ایس ایم ایس (8800001915)، این سی ایچ ایپ اور امنگ ایپ پر بھی شکایات درج کرائی جا سکتی ہیں۔